

U32158, date 4-01-16

Гітэ - (DEEWAN) BAHUSTAN-O-KHAYAL-O-THEMRI
WAQHARAH.

creator - Nasrullo Moid. Jbakhoev Ati Khan.

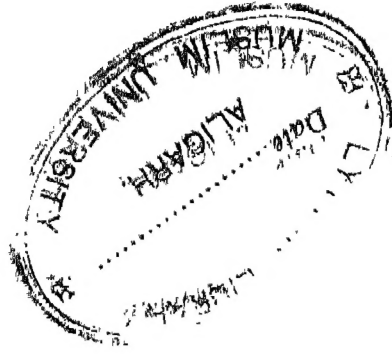
publizer - N-A

Date - N-A.

Pages - 80.

Subjects - usdu shoyeji - kulliyat-o-Dawoosien.

2.807



(دیوان)
بہجین و خیال و تہمیری وغیرہ
یادگار خلیل
مصنفہ نواب محمد ابراہیم علی خان صاحب دارالرحمت رام گاہ

۸۹۱۵۴۳۱

۱۲۹

(۷)

۳۲۱۵۸



8 AUG 1963

CFT

M.A. LIBRARY, A.M.U.



CHECKED-2002

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بھجن

ہر کی سُدہ لگی مورے سن میں ہر بن کون ہمارا رے
اُچار نگہ کا سو بہاوا سے سگرن کا وہی سہارا رے
نرگن سگرے سیوک میں پر ہو کی کر پآ اس لگائے
ابراہیم کہے تہ کر جوڑے سب جگ کا سر جن ہارا رے

بھجن درباری داسا

سزنا سہی کا تو ہی ہے مولیٰ تو ہی ہے میرا سر جن ہارا
میری نگار چھی لگ پر ہو میرا ہیگا تو ہی کرتا رے
سیوا کرن کے کہاں گن جہ میں سگرے جگ کے پالہ ہارا

ایک لہجہ

ابراہیم کی عیج یہی ہے توہی ہے مولیٰ بخشنہار ۳
(بھجن)

دن میں موہے ستاوت دُرجن آس رین اندھیاری
ابراہیم کہت کر جوڑے پار لگا تو رہا باری

(بھجن)
جازگن نے سگن رچائی ایسو کو حسیم جگ مائیں
بن چاکری دیت ہے سب کو مولا بن کو کہے آئیں
اوگن بہتیرے ہن پر ہو مجھ میں مین آ یو تو رے پائیں
ابراہیم کی لاج رکھو گے اوگن دیکھو کائیں

(بھجن کا خیال)
توئی ابا سہی اروپ نہ بن ہی اگن جل پون چند گرہ لوک
چتر و س کش تی ہو
ابراہیم نت چت گھن سرجن مار آدہ جگ پر ہوتا مائر

۲ ایک تہین ہو۔

(سویا بھجن کا)

جو بن کی مدہ من بہر مو تر یا بسین من لین بہو ہے
بہول گئیو ہے پر بہو کو جن نے جگ من نزدیہ دیو ہے
دیکھ گمان کرت دہن مایہ کنجن سے گرباے رہو ہے
کنون ساتھ کوے ابراہیم دہرم ہے ایک بہائے کہو ہے
(بھجن)

ہر دین کو من لاگ رہو انیم روپ منوہر پر بہو کو دے
اشر تالے کے دیدار بدل لگا ہی پیشال جن ہی جکایت خوشناہ جکو کوئی
نجات سہو ایک جہک تیج سے گری کو اجن روپ بہو
دیکھ نہن سکتا ذرا سی چاک سے پہاڑ کو سر نہ کر دیا
کوٹ کوٹ کن بہان سچیمین اگنت چند پر کاس بہو
بیشمار آفتابوں کی روشنی اور بے گنتی چاندنیں اوسی کی روشنی ہے

ابراہیم

ابراہیم پورن پر پہو کر پاگھٹ مائین روپ لہو
 ابراہیم اوسیکی ہر جائے جب یہ بات نصیب ہو
 (بھجن کانڑا)

تم ہی سنورے من بنجن ہے پرمانند پردہ رنجن ہے
 کام کرو وہ مدہ موہ ابد ہیا بس بہنجن ہے
 نرگن روپ نھارن کارن مین ہار دو گنجن ہے
 ابراہیم کہت کر جوڑے تو ہی درجن مدہ گنجن ہے
 (بھجن خیال پوربی - گندھاری - بہو پالی)

پر بہو موہے بہر وسہ اک تھارو کر پرت موہی - آپ ادا رو
 کر یا آس لگی موہے فدن تم بن ابراہیم کو
 کھو نہیں سارو -

بھجن خیال

تم مورے پر بہو مین تمہارا سیوک مولے کون

کرت کر پارے

ابراہیم کہت کر جوڑے مدہ موہ کیٹھیا تم ہے
ایک کرتا کرے

بھجن خیال ہیرون

سندر کا جھکا جینا پر ہونے رچنا سگرے

کینے رے

ابراہیم ہر کے سلا گا ہو نہیں مو سے سر پر گیان مدہ
سب دینے رے

(بھجن)

مین سیوک نا چیز ہون تو پر ہو میرو

کیجے پر بہو بے موہے چہر ن کی چہرو

ابراہیم وہ پل مین کرت پر ت کورائی

نرگن آکار ہو کے ناہن کین ساخ سورہ

ناہن

(بہجن)

مین تو تورے پائین لگو مورے تو ہی کو لاج کریم
بہترے مین او گن مجھ سہین تیر و نام رحیم

(بہجن)

ہر کا نام جیا بست ہے ہرے مورے ہر دے مائین
مین کی آنکھ جو کہول بچارون تو ہی دکھت پر بھونگن تائین
گرا پراد مورے نیہ ٹوٹی تم بن کون پار لگائے
ابراہیم کی عرج یہی ہے تم سوا کہین سرناتا مین

(بہجن)

جب کر سمن تجھے پکارون تو ہی ہارا کرتا را ہے
مین تیرا سیوک تو میرا پر بھو تو ہی تو مولے ہارا ہے
نیہ پری منجھ مارن مورے گروے بہوج بھرے
چوک شا کر پار لگاوے تو ہی کہیو یا ہارا ہے

ہو سا گر من موہے ستاوت درجن مارک شکا دور پر ہے
عج کرے ابراہیم مالک موہے سرن تھارا ہے
(بہجن کا خیال)

چندر بھان جگ انس بھارا
ابراہیم زرگن آدہ مہا کرتارا
(بہجن)

بنا پر ہو کرتارا ہمارا کوئی نہیں ہے
ہون زرگنی کچھ گن نہیں مجھ میں تو ہی پالن ہارا۔ کوئی نہیں ہے
ہت اور حبت میں مورے بست ہے چتون کہوں بھارا۔ کوئی نہیں ہے
عج کرے ابراہیم مالک تم بن سرن ہارا۔ کوئی نہیں ہے
(بہجن خیال)

گیان درنی دیکھت رہے ہر دین کرتارا ہی آسن سو اس اور چودہ سو
بینک نال گھاٹ جو گناہاری بچ اوتا رہی۔ اور ہر سے لیکھا
باتہ

باندہ کنجری دہیان دہرو ابراہیم جگتار ہے ۹
(بہجن خیال)

ر چنا رہے یا سگرے پر ہو گھٹ گھٹ من جیو بیاورے
اینکہ کج کرت کرتا را ابراہیم تن من سار بیاورے
(بہجن)

ایک سچہ این نرجن انا سے پر ہو کو سنورو
ایک سچے اگلے عیب اس تریف شہرہ۔
پرا تہن من اٹھ نہائے دوہوے تن پدما سگر دہیان دہرو
بھلی رات کو ہا کر مودب بیٹھ کر اوسکا خیال کرو
منی اندر بگن لکرا کہوس لہین کوناک کرو۔ ابراہیم سادہ لگا کے مشن
دل اور ہوش بکو جمع کر کے دوسرے خیالات چھوڑ دو۔ ابراہیم پوری توجہ اللہ جل شانہ کی
جیت دہرو۔
(بہجن)

من لاگ ہو ست چت کہن ہو۔ چنمین چنر چیا کینی چنمین کے جہاں
ناسی جگت اوس موتی سمجھ انا سنی بھیج ایک من سے
ابراہیم نرلی نہیں جاوت پر ہوتا میں بہو جن سے

(بہجن)

دین دیاں دیا کر جگ پے جل بر دساؤ پران پیارے
خلقت پر ہو رچی سب تم نے تہین ہو سب پالہنا رے
عرج کرے ابراہیم ایسریز جھاوے جگ جیون سارے

(بہجن)

نکر و بکر نکبت تران پر ہو کین برن برن اوتارو
آفتاب مہتاب چوٹے بڑے ستارے طرح طرح کے قدرت سے خدانے پیدا کئے
کین سبھی اور بھار چھا ابراہیم چو دس کہنڈ دہرتی سرگ تارو
ادسی نے رنگ رنگ مخلوقات بنائی ابراہیم اور چوہ طبق زمین اور آسمان اور تحت السمر

(بہجن)

ہے تو ایسوا مالک کلجاک کو کرتارا زنگن کو سرجن مارا
سبت سیام کرت رتنار
ابراہیم یہ کلج سبھی مورے پر ہو کے پلھین کرت چہتر پتے
اور

اور چین من ڈارت مار
 ہے تو قدیر ہے خالق رازق پرہوسیک کوں ستار انرگن کو
 پالہنہارا چینین لگاوت پیل پیل مروا
 واکلی کر با اتسہنین راکے پل من پر بت چاچن بہورے ابراہیم
 کر جو رکے تن من کے مورے داتا

(بہجن)

سگری پڑتی کا دیکھن ہمارا تو ہی تو پرہو ہمارا ہے
 تمام جان کا حال دیکھنے والا تو ہی اللہ ہمارا ہے
 جو کو آجکل سبہن کے دنیا تو ہی تو پالن ہمارا ہے
 ہر جان کو روزی دینے والا اور پالنے والا اس کا تو ہی ہے
 رین اندھیاری توئی کو نکا رون لسن دینن تو راگیان کروں
 اندھیری رات میں تیری یاد کرتا ہوں اور سب دن تیرا دیوان رکھتا ہوں
 کہو بات نہ اوبجے موسے مولے 'تورے کرم کا سہارا ہے
 کوئی بات مجھے بن نہیں آتی اے مولا میرے تیری ہی بخشش پر اپروں سہا ہے

ابراہیم مین کوئی گن ہی نہیں ای ز گن تیری درشن کے
 ابراہیم مین تو کوئی ایسا نہ نہیں ہے اور اللہ کہ جسکے سبب دیدارِ مائل ہو
 مہر کی وا پے تیری نظر ہو سیوک تو وہ تھا راہے
 تیری مہر کی نظر او سپر ہونا چاہئے کہ وہ بندہ تیرا ہی تو ہے

(بہمن)

سگرے سُدر واکجرا وا بابے	گمے کے باسی مدینے پر ابے
سب گہرون مین خوشی ہوئی	کے کے رہنے والے مدینے تشریف لگئے
سارے حکمت مین راج دہرا بے	لکھ لکھہ پتیاں بھیجے سندھیے
تام جگہ آپکے دین و اسلام کا شہرا ہوا	بادشاہ کو وہ طوطی اطاعت الہی کے نامہ بھیجے
پر بہونے بھیجا ہمارے کا بے	نور کو وا کے کر کے اوجا گر
ہماری ہدایت کے واسطے بھیجا	اللہ تعالیٰ نے آپ کو نور سے پیدا کر کے
پہنچے گنن لینے بے سنگ و سامے	وہ ہر تہی سوا کاس مالک کے سر نے
اسرار و احکام بے سنگ و سامے اپنے مالک	زمین سوا آسمان پر مالک کی پناہ مین نہنچکر

(ابراہیم)

۱۳ ابراہیم یہی عرج کرت ہے دونوں جگت میں رکھو موری لا ہے
(. مہجن)

نیزب کے براجی کرتا رکے پیارے اپنے پیاس آپ سدا رہے
مدینے کے رہنے والے اللہ کے پیارے اپنے اللہ کے پاس آپ سدا رہے
کرتا رکے پیارے
اللہ کے پیارے

دولت ہون میں ڈگر ڈگر میں کا ہو سنا میں درس دکھارے
پہتا ہون میں راہ اور راستہ میں کہی جواب میں تو صورت دکھا دیئے
کرتا رکے پیارے

کلمے کی ریت جیو من لاگی جارت ہے وہ سکندہ سر تہارے
کلمہ پڑھنے کا طریقہ جسے سیکھا وہ بیشک جنت میں چلا گیا اپنی پتاہ میں
کرتا رکے پیارے

ابراہیم تو سے ارج کرت ہے کلمہ کہت ہو تہرے ہمارے

کرتار کے پیارے

۱۴

مُنہ کو ناؤن محمد پیارا لگت ہے واہی کے کارن ہیا کس کت ہے
اپنے نیکے بلا لوسوئے کو روضہ دیکھن جیا ترست ہے
ابراہیم ثمرے سر نے مین آیا اپنے کئے سے من دہرت ہے

کا ہو جتنو ا بچار پیارے جاؤن مین کیسے واسے دوارے
من مین نہ جو رن تن مین سکت ہے پک مورے چلنے سے ہارے
ابراہیم بہ مھر کی را کہو بخریا تن مین اپنا توئے پروارے

(دیگر)

ہر کے پیارے سرن ہارے مھر کی را کہو مو پہ بخریا
آپ تو آج میرا بے سگری ہند مین راج دہرا ہے
بیڑا واکا پار ہوارے جانے دیکھی توری مجھریا

جانے تو سے نہ لگائی گیان طریقت توری یسینی
 ہر کا سودا وانے کیسا جسے دیکھی توری جسیریا
 ابراہیم وہ جگ کے سہارے خواجہ عین الدین ہارے
 سگرے مطلب اوسکے نکلے وانے راہی جا پہ مہریا

(دیگر)

کاج کرم اینک مین اوسکے جانے نکالی ڈوبی نیا
 غوث الاعظم ہر کے پیارے ہاگ مین اوسکے اونچ سب سے
 ابراہیم واسکے چرن مین سب پہ جو مین مین ہی سہجیا
 (خیال)

مکی مدنی سراج کہاوت پرہو کے سجن سب جگ مائین رے
 واکی سلا گا کاری کہون ابراہیم جیب مین سر دانا مین رے
 (خیال)

پھلے نبی کا جوت رچا پھر کین رچنا ساری واکی

۱۶ سلا گا جانت سب سنار

پر ہو کی کر یا او خین پر سگری ابراہیم سی لاگے بیڑا پار
دل میں پیش عشق اپنے اوس بہت عیار کی ہے
ہر دم مجھ کو فکر اوس کی دلدار کی ہے
عشق میں اوس کے کچھ نہ خبر اس دل لاچار کی ہے
آنکھوں میں بسی صورت اوس کی دلدار کی ہے
مجھ کو ستاتی جدائی اوس جفا کار کی ہے
ابراہیم مجھے الفت اوس شگوار کی ہے
(خیال چھایا)

مومن پیارا سبھی کا ہوجن میکاٹے دیا کہو ابراہیم سی چین گئی بن بلم مور
(خیال جو نوری)

ایرے بھرت سا جن کے کچن درشن کو درست ناہن بلان رے
بادری میکو نہن چین پرت ہی ابراہیم کہا جن بیتم سے ملنا رے
م

قسم خدا کی سنو عزیز و پیانے من کو میرے لیا ہے
 کہ او سکے کارن ہر دل پریشان نہ چین دل کو میرا ہے
 چلی بن چالین نئی وہ مجھے عجب یہ اوستے چلن کیا ہے
 خلیل او کے ملا کے دل کو یہ ہم پہ ایسا ستم کیا ہے
 (خیال مالکوس)

سنیان کی گرد او کہیرے بردا موہے سبھی ری چک چک
 پیا تو ہی چتر سگرے ابراہیم مورا من لگیا جونا جہلک جہلک
 (خیال مالکوس)

کیا کیا انگ اٹھی ہی دیکھتے تیر سیر خوشن خجرجک بچ ان سگر نکا روپ سنگار
 گرز گران تیر تلوار کے دیکھی سے کیا من لہراؤ ابراہیم عرج کرت ہلاج رکھو مور کترار
 (خیال کیدارا)

دیکھت چند مکھی مکھ چند کو کا ہو سدھارت نین پہاوت رے

۱۸ بے آورش نہارت سجھن ابراہیم جو بنامن چنیت رے
(خیال ماسری)

تم سنگ یتیم جیو لگاوت کین بیت من مورا مور کہہ لینو
اب کاوندیس برم رہے ابراہیم وہ کنتہ بہا موہے ایسی دینو
(خیال سورٹھہ)

من اور جہا لینو بالم اب کیسو بوگ دیو یہ چنندین ناہین جانے رے
برما بہاتن اگن جروے ابراہیم سرت لگا من پچھتے رے
(خیال کیدار چاندنی)

آج نہارت کہنجن غینی چند کو مند مند مسکاوت رے
اونچی درک کٹ ہات لگاے ابراہیم مورا جی کسکاوت رے
(خیال بہاگ)

تم رنگ بنیان سانگے رے بالم چتر سبحان
سر کے متوارے کو نمائی ہم کا ہونہ نہ کہت جانے سار

شکھہ چلاوت نین رے امین بھرے مدہ سارو
 و تو سندر گھر کہلاوت ابراہیم سکھہ آندہ بیارے
 روپ سروپ پہ من بلہار

(خیال بہیم پلاسی)

بیتیم نہ آیو پران تجت ہے آلے پروگ دینو کیسو بلہان
 رین اندھیری سونی سیج دہیر ناوے دس کو کو دون چیت نامین من گیانی
 پل چین ہوت نیارے پریم رے وہ سندرہٹ کی رسیا بانی
 من موہن جہ جتوت ناکینے ابراہیم مورامن جیتان رے

(ہو ری کافی)

کھا رنگ چہرکت ہے بور دئی رنگ ساری
 بھر چکاری مکھہ پر ماری چولی بھجائی نیاری
 مارگ جات رنگ مین بوری سیوانو کہو کھلاری
 ست روکے جانیدے میکو نہیں اب دونگی گاری

ابراہیم بر جورے موی شام کرت ہے راری
(ہوری دہا اسوری)

زنگ ہوری چھیری ریلی سندر اب کیسی بچو گے آج
سنگہ دہارن سانورے بورون ابراہیم جیسے اندر چہرہ سناج

(ہوری کافی)

موتاتی ریلی سنوریا براجوری پگوائن لونگی آج
اورن لیرتولی جانے ندونگی ابراہیم کھا سمجھاؤن راج

(خیال سن سازنگ)

قدرت باری زرگن سنگہرت جگ کو مگر سد ہارا

اونچی درک کہین چند زنگہرین

کنو بہان سہاوے جنابل مین چندر کی چھائین

ابراہیم روپ دکھی متوارے

(خیال ہیروین)

کرم کی بانی سیس لکھی رے سیوک کھا بچارے
ایک ستان کے کنج برابرے کا ہو بہوت سہارا رے
نایک سندر کوئی دیہہ دے رے

ابراہیم کوئی پھرے مت مارا رے
(خیال بنت)

جگ کارن راجہ سہا کنجن رچے پر تھی راج دہراج
مرلی بجادوت سہاؤ گرین سہا رنگچس ابراہیم پالگن مور راج
(ٹھمری)

سجی برابرے من موجن مین چہب زکبت راس پہوہن مین
نینن من بیج راجبت ہے من مارا مورا مھارن مین
ابراہیم سوچ کرت ہوں سورجیا
دیا نھین ہے سا جہن مین

(ٹھری سہو پالی)

۶۴

سوچ کر دن رات منین دیا پہر گئے رسیا نین ر
منجدار پریم ڈار گئے جگ مارت مو پے سین ر
پیت لگا سریرین کا ہو کارن رکھانہ موئے
تسنا منین لاگ رہی ابراہیم ابکت موہی چین ر
(خیال ساگر)

ہرے کچن بلما نین آئے آٹھ پہر بارہ ماس گنوائی کنوار کا تک
دو گھڑی رین بہر بہے تائین بہر دن گامن کو سہلا بو
آگن پوس من بھر دوس تک مالکوس ماہ پھاگن
پہر دن او بچے من ہنڈول سناو

تم بن سور نندراجون چیت بیا کہہ گئے پھلے پھرے شام لگ سریرا سہا بو
دو بھر تچ پھرے تائین جیٹھ اساڈہ من دیپک گار ابراہیم تم
بن آدی رین بہر لگ سانوں بہا دون میگہ ملا رین گایو
ٹھری

(ٹھمری سورٹھ)

آج کنجن من سینان موہے اپنے گلے لپٹائے
چین خوشی اپنکھ آند مورے من من چہائے
دیا بہو رہتے سینان گنوں کرت ہے
رین ہی سکھ درس سے ابراہیم دہن بہت چاہے
(ٹھمری بہاگ)

بہا پریم تہارے اور براجت نہرے ہر دے ہتھین لبست ہو
من لین سہہ ہرے
رین دن مورے من کو ترنا یو منت بنے دکھ دین
جیا لگا پھٹائے -

روکت کا ہو چھوڑو نہ ہو ری ڈگر یا ابراہیم
کا ایسی برودہ رجاے

(ٹھمری امین کی جہنجوٹی)

۴۴ عشق کا مارا گیا چہن مین برہ کی لاگ لگی مورے تن مین
گلشن مین بلبل گل مین پریت کے مارے جگ بیچ یہ دکھ ہے سبھی منین

ابراہیم سہنت کلی کنول کی میت

کسی بے ہے شام برم مین

(خیال گنوڑ ملار)

کیسی چا تر سند زمار مکہ پر م کو مدر مسکات جات
چال چلت ستواری ہر سن سے داسنیان نکات جات
نین پراوت جات پیو دھر چھپات جات
اونچی درک کاسنیان کامن تر پات جات
پائل جھمکات جات ہو مین کمان تان
ابراہیم سر سہدہ ناری جو ہنا نکھرات جات
(خیال)

جیا پر دہر لینیو گہ چینو مورامین سمیر ولبا بیوگ اونیان رے
ترس

۲۵ ترس نکینو برمانہ چنیت دوس لگایون چہین کو چوت سے ہٹ کٹی
نیہ جال اسیس لگا دینو بوگ کو من یوگی لیرن کا ہو پر چہ نیکنے
ابراہیم ایسے ہرے سا جن کہا جانتے کہتیاں رے
(خیال)

بلان رے سرس نبو ہے اچج سور رسیاری ہرں پہ چہتاں رے
ناری سگری اوہک سراوے دیوہے سروپ کیا سکھیاں رے
ابراہیم گمن بھئے زکھت پران مل رسیا گنیاں رے

کارے کارے بدرا دیکھ دہر دہرات موری چہتیاں
گاجت گہن گہٹا گہور سنت ناہن بستیاں
ابراہیم بھری چک چکات موری انکھیاں
خیال آساوری

بالم مناوے نہیں ملنے مائن آدی رین لون سین کرت برو گلی رے

ان گمان بسر کے سب ہی پ ہی جائے میں پیو ہر اک لگت ابراہیم برہو رے
(ہٹھری)

مرگ نینی ست مان ہٹھنی رے رت بست ہر آدن ہادی ہر ہٹھم بن کیسے ہی رے
بید لتا مکر نہ چکرے پاتن پاتن ہونرے رے رے
ابراہیم سلال بن سفری جون تریکے گپ بن بنے رے
(ہٹھری)

سینان نے موہے مار پچکاری رنگ دینان رے
عجیر چکر سارے سارے رنگ دینان رے
ایسو بلہان ملا جن ہر اس کھیری
ابراہیم ڈگر گون جو بن مارے رنگ دینان رے
(خیال بست)

آج بست مناؤن چالین رنگ بگیان مین بھار کرین رے
کوئی گوتہ مار منو کہم جری ہٹھم سنگ بست رچاؤن ابراہیم موج لہین رے
خیال

(خیال بست)

آئی بہار بست لال پیت ہر یار سے سیت گلابی گل پہوے سے
آج بست سکھی جن سارے ابراہیم کنج پہو کو جات چلیں سے
(خیال بہو پالی)

رتی رنن پکی جیتن کو بیوہ بناے سجے ہے پیاری بہون کما ن
نیتان سر سیکھی جاہدیت بلما کی ہیار سے
ورین بہون چہون وس وسیت ابراہیم اب کہہ کو جائی گئی ہیر سے
بیر و بیٹے سے چتوت بکھون جیکاد او کیا رے
(ہٹری)

آپ پیابست بن آیو مدن منوہر روپ دسا یو
کیس برن پیت سر چیرا جابن پیت سہا یو
سوہن جوے گلہار برابرے ابراہیم تن من موراسٹ کا یو
(ہٹری)

آج سچیلے پی کے درس کو بیٹھ جھرو کن باٹ ہنورے
 کسم تبنتی سخن سچو ہے کیسے سر پتر گلاب بہتورے
 لاگے چٹک چٹیلی من تن اب ہونہ بلان سورے سد ہورے
 ابراہیم رسیلی ہون من رسک سر من کب آئے پدارے
 (خیال تلک کا سود)

چنک دیہ لتاوت لاجت پدم نہارت مکھڑا نغین دسیت
 بید ہو سن کرے
 کند کسم سے رون لکھ کر ابراہیم روپ گر بیچتوں سے
 سورامن ہرے رے
 (ٹہری)

تو لکسور کیو کر گمہ لینو رسک بنت بھارتا دے
 کسم لتا من مدہ رس پونکو مدہو کر آن آن چٹا دے
 ابراہیم بھی رس بنے دیت سین کھنیکو بلا دے
 ٹہری

سیناں تور کے گنوں سے نین برست نیر سے
 بن آون سندرمالم جیا نپا وے دہیر سے
 بلان تمہرے کا سنگار کے پران لگن تم سنگ
 برمانت ہر لائے رہے من میں اوٹھت مور کے پیر سے
 آون تو سکھد ریس ہے گون انت بہتا
 ابراہیم نیک رہن ندن مور کے پیر سے

(ٹہمری)

سنیہت ہے تور جاوے نین سکھد برست آون سے
 بردا بدروا چہلے رہے سندرد پ بہاؤن سے
 سبدر کہو آون گون مہرا
 ابراہیم دہیر ملت رت سا جہن سے

(ٹہمری)

۳۰ گھن بھنی قوری سوہت چا لہیان کھا جتن ٹہنے ہو مالہ نیاں
 اولٹ بس سزنگار کیوہے سوہی چہل ڈارے لہیا و نیاں
 ابراہیم رسک تہس اوٹھے چیتیاں سے چپالی کا میناں
 (خیال بند را بنی)

مالتی بیل نکھنیں بیان سبت سگند سہنرے بجل ست سدھو بر گوہت
 پھولنگی ہر بار جہرے رے
 نیک رسال منور کے تل و نکر پنج سہاوت ناہین ابراہیم گہریک
 چین نو اس کرین رے
 (بھری)

نکسکہ کر سزنگار سے چتر سدن مین تہاڑے چیلے
 مرگدہ اگر سگند ہت دیہی ورین نکدہ نر کہت گرسے
 ابراہیم سحرمان سچکے پیتم گیل ہارت رنگیلے
 (بھری ہنجوٹی)

نذر سیناں سمنوہ کے داؤن رکے نہ جاؤنگی جہاں تاب توری جاؤن رکے ۳۱
 جگت موسے رو سو موہے کا پرے پراپیت پر تہی من اب پاؤن رکے
 ابراہیم پرانن سمان سو کر تم ہی سبت ہو موری جیب لاگا تو را ناؤن رکے
 (ٹھمری)

بن یتیم نہین بن ہیا من من بھین لاگت سکھی بیتا من
 کھان پان نہین بہاوت میکا رنگ راگ سنگار جیا من
 ابراہیم لبان کب ہو آئے درس دکھا جات نذیا من
 (ٹھمری)

ناگن سے بیٹے اتھی سوہت چند بدن پہ توری پارے
 سیس پہول سورج سو دکت لگت زلفین کھرارے
 ابراہیم سو پنجو ہیکا رنگہار گلین
 بین بیو دہر کے بلہارے
 (خیال سوردا سے ملارے)

۳۲ نو بیلے سے بیل سید عین دہی آئے لکھ مس کو پر کا بس سیٹھ
رہے ہتی کو سندیس دیو ہے
ابراہیم اکیلی ڈرت ہوں یتیم آپ ہی آئے مورے
سرت لیو ہے —

(خیال)

اچم روپ ہاوتے ہارنسے من موج چبے چند ہرن سنگھ پہ
چکومین پہی ہے
ابراہیم کیس اٹھکارے دیکھ سکھ اچت سندرنا
کے سو یہ لبے ہے

(خیال)

کام کلا پر بن پیا مورے من موہن مت اند بدن سکل
چترتا مورت ہن رے
جیے انکول ہا سکھ وانکھ کن سدن سہا دن پل ہنن چورت

ابراہیم

ابراہیم ہردپ ہارت میں رہے

(ٹھہری)

ہم سے کہو سنیان کت رین گمائی کا ہو نکھون موہے تھری ہر مائی
نین سیکہ ہوٹ پے گاجر این گھر چین کیول لائے

بن گن مار ہردی پہ نہ کہت

ابراہیم سوتنیان نے بنگے دیہ بجائی

(ٹھہری)

مین مد ماری چتون گجاری سنیان چبے گئے سیکو تھاری سنیان
ابراہیم گر بلی آگو کا ہو چالت جات سکل چسپرائی ہاری سنیان

(ٹھہری بہاگ)

سن سور کا ہو چن رس نین والے مکھ سی بچن بولو مد ہرین والے
سورے من موہن اتنی نہ پیر بخریا ابراہیم جاپن بے نینا تین والے
(خیال کمود)

۳۲
پیکے ٹکٹ آؤن پلکن سے سبب من ات چین۔ بہت ہے
ہوت بیوگ برہ زرگہم ابراہیم جاؤ کو گناہین۔ چہت ہے
(خیال بندول)

اجہو نہیں مورے بلان چھاگن ماس منوہر لاگے
کام کنیان چہرہات پیریے
سرس رسال منجران چہائے دیکت ہے
ابراہیم من مدن سریریے
(خیال)

دیمہ لتا من چنک جات موگراسون جوہی گلہار رے
بند گند چو دس پہلے گلاب کیتک اسیر ابراہیم اوکھا رے
(خیال)

رتناری چنچل سجنے سیس جوہر مذرہ دست بحیری کنکن
گند چنپ گلے گلہارے

پدم راگ راحت کرن پھول ہیکل بالی سریرین ابراہیم دیہ
 لتا نورتن سہاوت کیرے
 (خیال)

آئی رت برسات دہر دہرات جیا کاری گہٹا چمک چمکات نیر
 برہ ٹپکات جات انکھیان رے
 نس اندھیاری رات پے بیرن گہہ جات ترسات موہے بکلات
 جات ابراہیم مورے چتیاں رے
 (خیال)

برہ ستاوت پتیم کو موہے رنگ سنگار سہاوت ناہن رے
 ابراہیم نسدن من بلان سنگ لاگو تین مسک رہوہری باہن رے
 (ٹھمری بھار)

رسمین رسیا گمن بے رے آت بست ہا زنگ بارے
 پرتیانے بس کر راہی من مین سوچ کرت سکھیا رے

ابراہیم کھا کچھ کیجے
جون ہو وی سیل سنت میر
(ٹھمری بہار سوا)

زنگ بینے آج بست چلے رے کچھ تسوئیں کسم کھلے رے
کویل گونج بہنور گنجت ہن پون مڈر کمرند چلے رے
ابراہیم سجن سجنے دود
ہل مل پھول بہار ہی رے
(خیال سریراگ)

کیا نمہ سرا گلون پہ بلبلین چمن زار میں
ابراہیم لال اکن پیہا چچہ زن بہار میں
ٹھمری کہماج

کہا منتر کھو توری نین نے بلما بس کیسو سبہ سنین میں
پورن سدا بہر و مکھہ پیشکھہ ادھر مدتا سینن میں

ابراہیم من من مان کرتے سجے
 سن چا تر مسکت جین من
 (ٹھمری)

آج چپی خوشیاں تین مورے پت درس آتد مورے
 سندر روپ منور راجت لکھت ہی سرتیوں رے
 ابراہیم کہو ہین جاوت
 تھا ور جنم جگ ہر کورے
 (ٹھمری ضلع جھنجوٹی)

سیناں بنا سورا جیا اور جیت ہے کاسے کہوں من کی سجے
 ابراہیم وہ مورے مندر برا جین سگری کہوں بیٹی اپنی
 (ٹھمری ملتانی)

سیناں برہ لگا من بارورے
 کاسے کہوں بروگ برہ کا جیا ترے اول بن ہارورے

۳۸ ابراہیم سنگ نینا لگا ہے۔ اوان بن چتین سکھ نہین ساروے

(ٹھمری پیلو)

جیارامت جبارے ایسی کا بہی موسے تکسیر
من ہی من من ہوت نراس ٹکیت ہن نین سے نیر
ابراہیم کہا من جانتی من لاگ بھے دکھ ہمیر
(ٹھمری جھنجوٹی)

بیان پروں تورے کر جو رون مورے مانو عرص سا نوریا
برج رہے بر جو نہین مانے ست میکو ستاؤ موہنیا
ابراہیم نت من تر بارے سوری مات نامین سوہنیا
(ٹھمری سازنگ)

رات سکھی سیان آئے پریم بچار موسے من من چائے
باری نتدیا یون موسے بولی دن رین پیانگ کرو او چائے
ابراہیم ملین تو کر جو رون سوہ رکھین سدا سہائے

ٹھمری

(ہٹھری)

جا آورے پیہا پیا کو لے آورے سانوں کی آئی رے بھار
 سنیان سورا مو سے روس رہا ہے منالائو مورے دوار
 ابراہیم جو پیہا پیا کو لے آوے چیری ہی مین تھار
 (ہٹھری جہنجوٹی)

دیکھ سکھی پیا کی چترائی ہم سے مل اون سنگ پیت لگائی
 پیت لگا موری سدہ برائی کت مارو کت سنت بڑائی
 ابراہیم وہ تو سنت موری ماہین
 مجھ برہن کو نیٹ ترپائی

(ہٹھری)

ان سنیان کی نیٹ چترائی پیت کرت من مانے رے
 آون کی نس آس بتائی پہر کیسے من مین ٹھانی رے
 قول کیا تھا پیت بنہا ون اپنے بچن کی سدہ نالینے رے

۴۰ ابراہیم مین اپنے پیا کے کارن سدہ اسرائی رے

(خیال میگہ ملار)

کارے کارے بدرا کا جت گہنگور گہٹا دیکہ لبہات جیارے

رُت برکھا اسپتل برست ابراہیم مند سمیر سہات ہیارے

(ٹھمری)

بلمان رے سوہے ناچو موری بیان ہی باری مت کپورارے

کا ہو دیکہ سوپے بول نہ مارے برج رہی مین باری بارے

متو ہو گئے سگر رے نینن لاج کا ہو نہ آئے

ایسا ہیابٹ کار سیا ابراہیم مانت ناہین ہمارے

(خیال)

بلمان کہان پیت لگارین گما آئے ہمارا تو من ساجن سنگ گارے

رین دن ابراہیم سوہے کچہ نا سہاؤ کہو کیسے اون بن آوی نند رارے

(ٹھمری)

یکسی

کیسی کروں جیانت گہراوے بن بالم موہے چین نہ آوے
 جیا ترپت ہے برما کے کارن پیاملن کی کاہو سناوے
 سیجن سارو پیا بن ترسون ابراہیم میکو کچہ ناسہاوے
 (ہٹھری جہنجوٹی)

سمجھت ہوں پیا تو رچی پترائی پیت لگا سوری چین گمائے
 جانت ہوں تو بے نپٹ بی دردک ابراہیم من چہنت سورابراٹرائے
 (ہٹھری جہنجوٹی)

برہ کی لاگ لگی ہے دل پر چاہے گئی سورے زردی مکہ پر
 لاگ رہا جیا درشن مین ابراہیم اول بن چین نہ نین مین
 (ہٹھری)

ان ویست جیا نہین ہرے مورا اول بن جیارا ترے
 نس اندھ پیاری کاری ڈر سوہ لاگے ابراہیم آنگن مینہا ہرے
 (ہوری کافی)

۴۲
 دیکھ کہی ہو ری رت آئی سنیان نے کیسی دھوم مچائی
 کا ہو کی نین عبیر بسا یو کا ہو چو نرنگ مین بیہائی
 ایسوزنگ بینان ہیور کلمان
 ابراہیم موسے جہاک جو ری مچائی
 (ہٹری بروا)

پیت لگا تو سے ہی بدنام تجہ بن میکو ہنن سیرام
 ایسی تہا سہی ابراہیم تربت من ہے ٹھین آرام
 ہٹری کھاج

من موسے ملاکن دیں سد ہارے بھول گئے نت سنیان ہورے
 ہر دے بیچ سما یا پیا را یاد کروں مین سانج سویرے

درشن بگا دکھا میکو
 ابراہیم کت رم ہی سنیان ہارے
 (ہٹری سازنگ)

سینان میکا ترپا دیا بن درشن جیارا مانست نامین
پیا کی صورت مور نے مین لپی ہے اول بن کا ہو موی و مکیت نامین

لندن جیا پیچ چین ہین میکا
ابراہیم جب لگا جیا مور احسب نامین

(ہٹھری)

کاری گھٹا سے ڈر ہو ہے لاگے بن سینان جیارا دہر کے
بادر گرجے مینہا برسے آنگن بجری چکے رسے

ابراہیم چت دیکھون اوت مروا بولے
کہین پیا کاسندیس سناوے

(ہوری کاتی)

موری بیان مروری موہن تو سے کہیلون نہ ہو رسے
پگوا کہیلن مین لاج گنوائی شام نے موری کا ہونا نے
ایو بھیونے ڈھیٹ کنیا بھیج گئے موری ساری

عجب گر کمال لپٹ رہو مکہ پر کیسے رنگ پچکارے
ابراہیم ڈگر چلتا ہو ہے رنگ میں بوری شام کرت ہی ہٹوڑے
(ہٹری ہباگ)

بن سینان موری سیج ہی سونی کا سے کہوں میں من کی سجنی
ابراہیم مورے میں پیابستہ تراپے رے میں برا کی ہولنی
(ہٹری ضلع)

کبھی یتیم آئے نہ میرے بیت گئے دن بہترے
لکھہ ہیچون میں سندیس پاکو نندیا ناہن آئے رے
ابراہیم اول بن جیامانت ناہن
درشن کو نینان ترے
(ہٹری کالنگڑا)

میں دکھا من چہین لیا رے سُدہ جات رحی اب چہین کھان رے
انت کھٹن ہے لگن برہ کی ابراہیم سبجت ناہن موراجیارا رے
ہٹری

(ٹھمری ہو پالی)

کیسے ابیلی چنچل چتر نار توری انکھیاں پرک رہے
من بیج ذرا دھرپ راکھو ایسی ہی ستواری نار
جو بنا بار اکچو ارے ریلے

ابراہیم ایسی نت سنگاری نار
(ٹھمری دیس)

سکھی ری مین تو پیامن کو چلی رہے سنیان بیدردی روس مارے
کس بدہ سنیان مڑے ملین گے تو ہی بتادی سکا دئی رہے

ابراہیم اونکو چاہ نہ موری
جن سنگ دیا ہو ہی منت لگی رہے

(ٹھمری ہو پالی)

سنیان سو تن پر ڈار و رنگ موری ہو ری کہلین کی تھسے اونگ
مین برہن تمری رنگ رابے ابراہیم ریح رہے پیا اورن سنگ

(ہٹمری جہنجوٹی)

سنیان تیری پیت لگی نہیں چوٹے نین چپرائے منکر سیکوڑا سے
 من چہین لیا جب سی بلبلان تربت ہوں جبے مین پیاسی
 ابراہیم اولن موہی جیا برسٹے
 اولن کے کارن مین رہی اودا
 (ہٹمری زلیف)

دیا مین تو برما بیت کیسے سہوڑے جیا لاگت ناہین مین کیسے کروڑے
 بسرگے سنیان میکا سکھی رہے پیابلن کو ترس رہی رہے
 کاسے کہوں پیآوت ناہین
 ابراہیم اولن بن گئی سہوڑی
 (ہوڑی کافی)

سنیان نے میکو ہوڑی کھلائی چوڑنگ مین بھیجائی
 اے ری سکھی ہوڑی کہلن مائی اورن سنگ لاگ موہی سرائی
 بچ

برج رہے مورے کا ہونانی

ابراہیم مورے جو رہی چائی

(ہٹھری کا لنگڑا)

موری پیاری سے نینان لگنیاں دل میں نین سماگنیاں

کاری کاری زلفین گورسے مکہ پر ابراہیم من میں برہ لگاگنیاں

(ہٹھری کافی)

کیسی بنسی بجائے سنان موری سدہ مارکہائی

بہول گئے تم پیارے سنان کیون جیسا سی بہرائی

کاہو سندیس میکو نہ ہیجا برہ کی مارے ٹپٹ ترپائی

موہ لیا من بنکر ہو لی دیکھ لئی پر چپترائی

ابراہیم محجو کہت تھی پیا ایسی ہونگی

جنکے اوت میں چین پائی

(خیال بہیم پلاسی)

سا جن تم تو ہو بید روی سب سکھیں کہیں ایسے سنگ پیت لگائی
 ابراہیم کیسی کروں جیا اون سنگ اور جھانجن کے کارن ہو ہینڈ آئی
 (ٹھمری)

ایسی کان پیت لگائی رکے بالم تم بن جیا چین پاو رکے بالم
 ابراہیم سگری بہت موری جی کہو کیسی سہ موری سہرائی رکے بالم
 (ٹھمری)

ٹنڈی کارن لہن لگد امنوسیان عشق تہاڑی چٹیر دیا کنوی ملید ہوتاں
 کامندی مینو ابراہیم سے خبر لہ ہون جٹری نینون لبون پاری اوسید وچا وٹاں
 (ٹھمری)

سکھی سنیان دی کارن ہیکل سڈی جان جہنڈی کارن گوگد پروی مینو ہین ہیان
 اوسد کمال پتیاں بھو کہی گئی سنیان ابراہیم اوساندہ ہر مہا مینو جی بہرا امان
 (خیال بروا)

سن رلی سوری سکھی ری پیا آون کی جو تہاڑی بار بار چہل دیوت کائے
 سا جن

۴۹ ساجن بیدردی کاہے کو آوت ابراہیم اون بن جیا گہیراے
(سو یا)

دیون کی پر یان مہر جہاے رہن سب روپ بھارے
چند چہیے مکہ چند بھارت کنجن برن کے سندر تارے
سوچ میں گمن بھی سب سوتن پے کے کر پا لہرے لکھہ بہارے
آج بلاوت میں ابراہیم توہن گمان بہر و مدہ پیارے
(سو یا)

درگ سے مرگ سانو مکو مکہ سے سکویہ جیت رہی
کام کی بان کٹا چہہ بینی ہے بیدستہ یین من موہ رہی ہے
امرت میں بنی بن تارسیا کو مہار س ساندر ہے
پیتیم کو ابراہیم سندر پیت لگا رماے رہی ہے
(سو یا)

پیتیم سے پٹائے رہی ہے من کنجن بل سال سیلے

کوکل سار س کوکت ہن جہان آند بچ نبات چیلے
 دہیر سمیر ہی ات سیٹل سرت پر سرم دوسریلے
 پیارے سنگار سنات ابراہیم سوتنیان سن نین ہریلے
 (ٹھری)

سہیلے مین نابرجوگی پسا کو جت چاہت پیرت رتیا کو
 ات پیرت درسات سو ہی تن کھا کر دن ہٹگیا کو
 ابراہیم کھیا کیناے
 چوب دیکھ چتیا کو
 (خیال)

ساری سہیلی یتیم کے سنگ کیلست ہن تیج تھار
 ابراہیم کھا کر دن اند لست بالم کے سبھاوت نہن سنار
 (خیال)

بن مین بولت مروا مین سمجھون من موہن بانسری بجا دی رے
 جوگی

۵۱ جوگ سہون بن بلم ایسو ابراہیم من بیراگی دہیر نپادی رسے
(اٹھری)

موری چھو نہ کلائی سنگری مور کہہ گئی
جاؤ جاؤ سنیان جہان رین گنوا ئی
ساری رین نینن میتی بہور بہیو موہی آن جگائی
پر کیا کے سدندارے ابراہیم موہی کرت ڈھٹائی
(خیال)

آئی رت برسات دامن دمکت کاری گھٹا
ڈراونی دیسی ہی کاری رین اندھیارا
سکھی بلہان پر چہا نکینت موراجیا برسے
ایری آن چاہتین ہوا یہ حال دل غمزہ ہمارا
آئی نہ پران پیاری نہ پاتی بھجائے
ابراہیم کردن کا بھتن رت برکھا آئی

(خیال)

سنگہ جگت میں سو رکھا دے گرجت پھرت بنین
ڈگراوت ستوارا رے
کا ہو کی من بہیت نہ مانے ساری رچا ترور ہے ابراہیم
زنگن پھر کر تیر کا جا رہے

(خیال)

گر بے بدرا سکن گھٹا بہاری دامن دمک ڈرائے
جل میں بولت دادرا ابراہیم بن یتیم برکھارت نشہائے

(سویا)

کنجن سے نواگمنین نوجو بن آئے سزنگ بسو ہے
کوئل بچہ منور میں نوزنگ سزنگ کھا اگسو ہے
بیونہ کمان منو بہو کے منو نے ہنن تیچن بان جسو ہے
گورے نئی دہلی ابراہیم پہاں سہاگ مہا بریسو ہے

سویا

(سویا)

جون سندر روپ انوپ جہاگن گیا نکلے راس بنی ہے
 سیل بھری کلاہین اُجاگر یتیم پورن پریم گئی ہے
 بھاگ کے چند سہاگ کے پورن ہو سیکو ہو کن تو ہی مہی ہے
 آٹھو ٹھنی انگوئی ابراہیم ایک ہی نارناہین گئی ہے

(سویا)

مادہو ماس سہاؤن مین بن مین بگہن سکھ پھول رہی ہین
 جون بینسات گور سمجھنگنن کا مکھنی نکھد ان دیتی ھین
 مانوا سوک تاناو پلو کو مل مات سے مات گئے ہین
 گرکیم روکھ بھیا نکھین ابراہیم روپ بست ہے ہین
 (ہٹھری تلنگ)

نندیا بیرن ہو رہی رہے کا ہو پستم کے کرن بھر گئی رہے
 ابراہیم آون پوکی جو وٹی رہے سنگنن دل بہرانون کیلئے رہے

(سویا)

انہر برن رنگو سرا نیز بیچ سرو جہ بکاس ہو ہے
 کرنن پر جیری جھکے لشچیل دوا لیبا س کیو ہے
 مین پیو دہر پرت سے من مکتا ہارند یسو ہو ہے
 کچن کی مت نون بے ابراہیم اوہ بہت روپ لکھو ہے

(سویا)

کاجرنین تشار کھا اب سارت ہرو ہیرے رے
 اور اچیت کرے درگ پاتن سو مر جہائے پری رے
 گہومت ہین کر لومت ہین گجراج بدہوس پراحت رے
 پیتم کے من ہرک دہرے ابراہیم سین بتائی چلے رے

(سویا)

سندر گچن برن بنے میہ چند مکھی مرگ لوچن اے
 بہائی منو ہر کیس رخرک مسک کے بند کلکے چہا ہے

۵۵
بن سناوت امرت کیسم جاہے سے سُدہ منو ہو کا بے
آج ابراہیم راج سنگھاسن پاس پرے کھری ایک سا بے

نن سین طات پیارے چتون کے ابلاس لبان رے
پریم سے پان نھاے چاوت چتر سنگار سنگار پرت نیارے
ما در بھاؤ کرت چترائی تو و ابدہ کچھو نہ بچارے
ابراہیم چتر ناگر کو مودہ سر و من منت ملا رے
(خیال سگری سوبا)

لبان رے درشن میکو ان دکھاوے جسی تری چند صورت ویسی بتیان
دہیر خفین اب جیا کو مورے ابراہیم کا بدہ پیتم گروے لگائے
ٹھہری

نن کیلے سین چلاوت رے چا تر ناگر من موہت رے
جات جیارے بس نہیں چالے موت کھا مورے کوکت رے

۵۶ ابراہیم نرود کی یتیم سو را دیت جو بنا گرباوت رہے

(سویا کا بود)

سیتل میر پھوار چلے جہاں ٹاٹے اوسکیر لاگت پیارے
سیج سجے چٹیلی گلاب کی پانکری تور جائی ہے ساری
چندن چیر سجے مرگ نینن گہور کپور لگاوت بھیاری
کیتک ارک پئے ابراہیم ایلیج چایب رہے ستواری

(سویا)

ہاٹ ہارت ہے پد کیدن ہسیم گھتاوت ہارنیا رہے
سیتل پاٹ کے فرس بچاوت انتر سے چہر کاوت نیارے
گریم کے سکھ بہو گنگو ہریارے بنی گیا گلکارے -
سیوت کنج من ابراہیم آج پد ہارے ہے پران پیارے

(لاونی)

عشق میں تیرے چین نہیں ہے مجھ کو ذرا

تجہ بن ہوں بیتاب میرے دل کی کرے غور ذرا
 کس طور کہوں سُننا نہیں حال میرے دکے الم کا
 کچھ قدر تجھے ہو میری لگجائے کہیں دل جو ذرا
 بقرار تیرے ہجر میں ہوں دہیان نہیں اور مجھے
 آنکھوں کی نیند گئی ابراہیم دکنو نہیں میرے چین ذرا
 (خیال مالکوں)

کہا کروں آلی گنجت دیکھے سا جن کی ان کنجمن مدہ۔ گنجن تہاڑورے
 نیکی نین اور گجرا بارے ابراہیم دیکھتے۔ سوہے برا بارورے
 (گونڈ ملار)

آورے بدراجل بر سارے رچنا کو لاگی اب آسارے
 جل برکھاسے برکت سبے بھری چمک گمن گرج سارے
 ابراہیم کر پار ب کی سون
 جل تہل بھر سورن سارے

۵۸
 دیکھو ری چھتر وار سیا مورے تین سہا پہرے
 مکہ چندر گلے بیچ گجرا ایسور روپ سجایا ہے
 ابراہیم گرب چیت من من نکہت جو بنا ہارا ہے

دیکھو شش بدنی بے بہون کو سدا
 کیر ووت ناسکا ادہرنب دہار دارون سمندت ناگزنگ کچوارے
 کی ہرکٹ کردی سی جنگہ بنی پیارے ابراہیم دیکھ بن رہن کیون بہارے

پیارے جیرو مکھڑو نکہت لال بہونہ سدا رت مکہ سکاوت نین بلاو بال
 جے کسکاوٹ لال تن یہ لگے منیہ کا جال رسک سروں مہتم کے رنجکا من خیال

مہتم رو بے اتنی بہت دیکھ بارو مال

ابراہیم دیکھی بڑا کے کیسو موت بیجاں

برکھن لاگی بر سارے مہتم پر تریا سنگ سارے

شام گہٹا اور دامن دے کے گاجت گنگور سکھی بدرارے ۵۹

رین انہیری داوروا بولت

ابراہیم دہرکت ہے موراجیرارے

بہیرون - کھٹ - رام کلی - الہیہ - بہاس - گندھاری

دھور کپور کے بہس دہرین دھور کپور لکاوین

مند گندھ سیر چلے پھولنکی جہان سیج بچاوین

سندھ ناری کنجن نین سرس لٹا تل جاب کے

ابراہیم مہار س بنے سیتل نر پھوار چلاوین

(ٹھہری جہنجوٹی)

کت رام رہے من موہن کے ڈھونڈ پھری مین بن بن رے
بیو بنا موہے بھاوے نہ کاہو سدن دوارا آگن رے

ابراہیم مینہ لگا ز آس بہے

نہ سہاوت موہے سیجن کے

ٹھہری بہیروں

رتنارے نین تھارے مورے جیا کو سو بہت پیارے
کوئل کیسے بہتے ات تیکھی مو کو بہید تارے

ابراہیم برہ کے ماتر
سب ہے سُدہ بے راک

(خیال)

رم جہم برسن لاگو مہوا کوئل منور بولت تاد کرت داد روا
ہر ت ہے بن کے سب ترور ابراہیم بانس رہو گل مروا
(خیال)

ست مان ٹھنے سندر تو ہے سناوت پران پیارے
ابراہیم من کتابچ سہاوت جو بن راگھاگ سکھیاں سارے
(ٹھہری)

پتیم بس کینو کر رس بیتان مورے جیا من سالت سو تنیان
ایم

۶۱ ابراہیم مورے جیا کونہ سوخت کا ہو بہورے پیا سکھی ہکینان

مردہ ماتی سونہ سندرزاری جہالو دیگئے سین ہتوار
مرگانی چتر رسیلے ابراہیم اب مان کرت جو بنار

(ہٹھری شامانہ)

پتیم مورے پر باسن چئے موہے رنگ سنگار سہاوت یامین
نندن من واپے سنگ لاگو تین دھیر رہے مورے کناہین

نینن نیر نیار بہت ہے
ابراہیم دوئے پکیو سیت نامین

(ہٹھری)

بدرا چہائے رے انبر من مروا بولت سکھی گرو رمن
بر سے نیر بہرے سرور من ہرت یہے دہرے ترور من
پک کی کوک ہوک سالیت ہے ابراہیم ان سُدہ کینے موہی ہنورتے

(سویا)

۶۲

چند نہجے پنج چکے پہلے رچکے مین رسانیون مین
پاتن پہ الیگنج رہے مکرنہ چکے کلیون کلیون مین
جو بھار چکے تریا بل کماے رہے رہے انتر بہو نمن
پے کے سد مارن کی ابراہیم جتن بچار رہے ہے منو نمن

(سویا)

آج رجہاون کوپت نے سناون دیہ سنگار سچینو
سور کلا مکھ چند للاٹ مین اینگر بند سہاون دیو
پاٹ سد مار گتے سکھیا کلیون نمن انجن آج عجینو
پیتم نامے بلوک ملوہر ابراہیم مار سس کینو

(ہٹھری)

ابرے آج برہن لاگے بدروا بانس رہو گل مسروا
کوئل بچن منورہ بولے نادرے دا دروا

ابراہیم

ابراہیم مورے لگن لگی ہے مورے پیا کو بہن رے پروا ۶۳
(خیال)

شام گھٹا نہ مین امرے بدرا اکلائے رہے برہن کو
پون جبکو ر رہے چلا چمکائے رہے ابراہیم برا چیلن کو
(ٹہری)

آیوری سانو نہاس سہاون آیو سکھی گنگور گھٹا نہ بدرا چہ آیو
برست سیکہ پھارن بوندین گر جت چو تدس جہوم جہوم اڈ آیو
ہرت پئے بن کی سب بھومی
ابراہیم دیست تچ ہمارن مور البہ آیو
(ٹہری)

من سوہ رہی گج کاسنیان جگ مین ات سدر کلیتان
کول گات ہات کنو نو نشے درگ دیست مانو داستان
کسم ہمار گتے سر بھنی ابراہیم لومرے کاری ناگنیان

(ہٹھری)

منجیل منجیل غین واتی کا بہیدت سے منجیل جھکیلے
مین بدیدہست تن سده سبروت ہر وہ چہے تیکی ورک تکیلی

اور ہسد ہارس پان بنی ہمہ

ابراہیم مدہ مست جھکیلے

(خیال توری)

سسد ہر بدن کی مدن دسین منرخن کاہے جات چہی رے
نک سکہ سندرتا لکھ لاجت ابراہیم مکہ چہد چکے رے

(خیال)

بلبان مورے آون چاہت دوکجن جن سن پیارے سوتن

سن مر جہاوت ہے

آنر بیل چہی تن منین غین ہی ہر کاوت ابراہیم یتیم کی سکہ
گن بتاوت ہے -

ہٹھری

(ہٹھری)

پی بن بادردانہ سہاؤے بحری سوتنیا چکاوے
کسم سیج کنٹ چکاوے چمن تندیا خسین آوے

ابراہیم من ہر لینو پیتم
بہو جن تنگ نہ بہاؤے

(ہٹھری)

نول بدہو بلان گہر آئے بدہ بہتا سب ہے بسیراے
درگ پہولے مکہ اندیکاے من جسے مشکل ہوگاے

ابراہیم دیکھت آئند پنج چکاوے

نشین ماہین جات سماہے

(سویا)

آئی ہریارے کاری راہر یا پیکے بیون پر مارو
نیل نچول مجو تن سارے مرگدہ پنکھ للات سد مارو

۶۶ نون پر کھول انوکھ غینی بیج جہکن باٹ تھارو
ابراہیم برہ بس پتیم کست ہے سکھی جائے سہارو
(ٹھمری)

آئی ہریاری سرس ہی ہے سگن بیٹے دہرے دہر منکی
بلبل سکل سہیلیاں جبالو آس پراوین بچ بچ منکی
اوت ہے چل چیلے رسیا
ابراہیم اے مین جوین کے
(ٹھمری کوٹھلار)

بن مین بہجائی سو ہے باوریا موری رس ٹپکت چا دریا
نیر تپا رست ہی جوڑیں مین بول رہے سکھ دا دریا
ابراہیم میکے انگ لبت
کہت پنہاوے کا جریا
(سویا)

ہم ہا ہا جگین بھی بھی انوکھی ریت
 مانگو تے انگ سے بسن کرت سگتے پریت
 چنچل ترن ترنگ چے برسا جل تیر

ابراہیم پور ب ت اب بھیاس ہی ہرت ہی میر
 (خیال پور یاد ہناری)

سنو رون تو ہی اے میرے پرہو جو دیا تو سب سنارو ہے
 بیہ کاج کریم تھارو

عج کرے ابراہیم مرے مولے تھین سوا مو ہے کا ہونڈ کیلے
 تم بن کون کرت نثارو

(خیال بھار)

نئی نی کلیان کہلین بلبل کی چپک گلاب حزارا نترن
 کیسر کہلکہلا رتے گل واؤ دی باد نسیم کی بہار برن
 سیام برن پرین جہوم جہوم گل چنپا صبا سے لھرے

مستواری ہے زگر س شہلا جوئی کی رنگ رتن
گل ششاد و بیلا طرار ہے گل حشا وہ سرخ رنگ
نازش صنوبر لبہار ہے ابراہیم انگلی بہار چین
(ٹھہری و سیس)

کیسے ملے تو موسے سنیان بیت کرت من مارو
جیا کی مورے پر چہا بنکینے تن من مور اسنیان لینے
کیسے بیت یو مونگ کینی برہا لگا موسے بارو
تھرے کارن چین نہ آوے کا ہو تن مون من کہین
ابراہیم بیت کرت مور جات رہا من بارو
(ٹھہری بہاگ)

سکھی مور کہہ سا نور یسے بیت لگی رکے سبنا لگا مورے لاج گئی رکے
چین نہن کا ہو بیت من مورے ابراہیم اون بن جیا ترسی رکے
(خیال میان کی ملار)

(خیال میان کے ملار)

آے اُمنڈ گھنڈ بدروانی نئی بوندن مینہا برے آئے
برکھارت کی بھار
بلین پر ہریالی سمرتے ابراہیم چولن پر رم جھم
گرت پہوار

(ہٹھری)

رتنارے موری بتیان مانو ہمرے پران سان تو ہی ہے
سیہ لشچل جیرا مین جانو
چند بدن کو نیکم اوٹھا کر کنول مین دو سکنہ آنو ابراہیم پے
بچن سنت ہے ہت مانکو وجات نہ جانو

(ہٹھری)

اوہ بہت روپ بہت جتا یو سب رسین من بہاؤ بیلا یو
نوبات ہاتھ کنول سے چوہنول مکھ سب ہنسا یو

جہوم جہوم سو بہانہ کرت ہے ابراہیم بخت سہا یو۔

(ہٹھری بیگ)

پیا تو ری بیان کا من گاری سدہ سراوت ساری
سرون سنت بدیت پر امن کو منگو چہرہ کمارے
ابراہیم جتر بالہ نے پران پار بس کردارے

(ہٹھری)

بہونہ چہرہ درکت ہے ہیرا درکت مکہ سکات نویلے
مرہ چاکے تیکو لکھ پتیم پرست گات ملات اکیلے
ابراہیم جتر تاپیکے دیکھ دھک گئی سکل سھیلے
(خیال)

سکھہ رتوین آج منور منہ سمیر بہت ملیاے
نول لٹا ترور لپٹانے

ابراہیم مدہر پرگ گندہ رو ہے سرک رتراج نیل

کیل بہون سب جات دکھانے

(ہٹمری)

ابیلے تورا روپ سہاؤن گزبیلے ہو گہوم رہی،
 پدم لجاوت مکہ روپے سکھ اسی من جہوم رہی ہے
 اوہرنے موتین برست ہین مکہ سے پھول جہڑاے
 ابراہیم روپ دسائر سجے من • مورا موہ رہی،

(ہٹمری جھنجھوٹی)

دیکھو کنہیا موسے جوری کرتی ہے من توہون ٹھاری لاج کی ماری
 ابراہیم سکری رین موہی ترپ بیتی کب لاک کلے مورا جیرا کرے

(ہٹمری)

بن سنیان برہنٹ ترساوے ایک گہری موہی چین نہ آوے
 سب دکھ جات رہے ابراہیم پیاجو میکو دریں دکھاوے

(خیال)

اپنی جہتا سکھی کا سے کہوں میں سنیان نے سو ہے بسرا می
ابراہیم کاے بدہ جیا نہیں سمجھے من چہیت موری من گما می
(خیال)

مرلا سا جہنوا کو لے آ رہے بارگمی پیت لگاے مورا اون
بن جیا دہر کے
● من الم نین چین نہ آوی کلیت ہون ان برہم
مانے رہے

(ہٹری شیجیوٹی)

ناحق ہوئی بدنام سنیان کے لئے رے
 سن چین سچن بیدردی ہے رے
 ادن بن جیامورا نہیں لگا رے
 سکھی لبان سور کے بیری ہے رے
 ابراہیم سور میں مہن ہی جائی کو
 تیر عشق میں غم بہتر ہے لئے رے
 (خیال ناہیر)

سکھیں من لاگے نہ کا ہو جتن جیسا منت تاہیں نت سمجھائے رہے

۷۳ بلم خانون نے کب میکا ابراہیم پیت لگا پچتاے رہے
(خیال سورٹھہ)

بلمان رہے سوہے برما لگا تو کاہے نشدن ترساوے
سارنہین سریرین ابراہیم پیت کرت بلم جیا ترپاوے
(ٹھمری بیروین)

سنیان نابون تو سے کا مو سے رار لگائے
رار کرت موری بیان مروری مسک گئی موری نرم کلائی
ابراہیم ریجہ رہے اور ننگ بلم ہنسے نا کا پیت لگائی
(ٹھمری)

کا سے کہون من کی اپنی مین بن سنیان من مانت ناہین
من کی ہتھا مورے کا ہو خانی کا سے کہون دکھ پنادی
کت ہیردن مین اپنی پیا کو ابراہیم اون بن جیا مور اچھت ناہین
(ٹھمری سونی)

۴۴
ان برا جو مندر ہمارے نین بچاؤن ڈگر تہارے
بر حساب یوگ سبھی سناؤن جون جن دیزین گزارے
ابراہیم وہ یکے بدن براہین ایسے کرم کھان ہمارے
(ہوری کافی)

پیان پرون کر جو رون شام بر جو نہیں مابنے
ماہتہ میں تہال گلال پست میں جت چاہی تانی
مدہ ماتی پیا سورے ایک نہ مانی ابراہیم اور ننگ ہوری کیلے
(ٹھمری جنگلہ)

چلو سکی آج پیا ملین گے برا بہت سگری کھینکے
ابراہیم تن نہیں سکھ ورسا جب یتیم کے درس کرینگے
(ٹھمری جنگلہ)

چلو سکیری پی کی خبر کو روس رہا پیا سورارے
کٹھن ہیو ہے سیکو بن سینان اب رہنارے
جنگل جنگل صحرا صحرا پیکوڈ ہونڈن نکسی رے
ابراہیم

ابراہیم جو میکولین تو کر جو رون اور پائے

(ہورے)

کیسی ہو ری کہلائے شام مورے چند ری بھائی
لاج گئے پت والی سکھیں مان گت آج بتائے ڈگر حلیت نامک پت چینی سیٹ لاج پرائے

چلے کت کنور کنائے

سوخت ناہن گروہی گہری عمر آدھوندر چھائے تم ہی بڑی ہو ری کے کہلیا گلین موم مچائے

ہنت سب لوگ لگائی

ابراہیم مور پت را کھو ناہن تھ ابھی لائے رار کئی کچھوات نہ ایسی ہوئی برائے

یہ کا تورے من میں سائی

(ٹھہری)

کب ہو کی پریت تھ رہی تھے دیکھو نہ چہیڑ و برج رہی تھے

بیان پکر کا ہو جو ری کرت ہو اب ہو ری کا ہی گرج رہی تھے

ابراہیم مانت ناہن وہ بلہ بہارے بیان پریت کر عرج رہی تھے

(ہٹھری)

کوئی یہ جا کر اوس کو سناوے . تبوست نینان درس دکھلاوے
پیان پروں ہون توری سکھی ری . پیا ملن کار اساتادے
اپنے پہر واکے منتی کرو نین . منکی لگی کو تو موری جیادے
بہاوے نہ میکو کوئی سندسیہ
ابراہیم واکے کہہر کوئی سناوے

(ہٹھری)

خواجہ پیا ملن تو تیری بنو گئی ۔ بل بل جاؤن تورے پیان پروں گئی
اونکے مندر واکاد وار انہ چوڑون . پلکونے جہارون بہارن بنو گئی
ابراہیم کالی کنو بہا پہن موراداری
خواجہ کے استہن سے نینان بنو گئی

(ٹھری زلیف)

دیکھو سکھی ہو سے کہیلت ہوری . لاکھن مین موسے کرت ٹھوڑی

روم جہوم پیرت ستوارو مارت ابیر گلال پچکاری
 شام کو برج ومانت ناہن
 ابراہیم سے جائے کہوری
 (ہٹری)

ترے پن نہن اور کچھ دلو بجائے مین جسدن ہون تجھے نیہا لگائے
 اوٹھائی کہا ابراہیم توڑے کارن سیرے برما کی لاگ من کو ستائے
 (ہٹری دہن ہیر وین)

مین داسی تہاری پیامتپہ واری پیاتم پہ واری پیاتم پہ واری
 ڈرون کا ہے کوئی سیرا کیا کر لگا یہ تن من دہن سب کیا تپہ واری
 پیامو ہے کاہو سے کچھ کام ناہن پیامن نے جو را کیا تم پہ واری

ابراہیم تم بن کل ناہن موئے
 نہ ترساؤ موئے جیا تپہ واری

(تہمیری بہیروین)

پاریل کے گائین چمن میں بہار چائی اودی گٹھا پر رہی ہر پہو ہار
(استرہ)

مینہا برسے جہم جہم جہم جہم بھری چکے چم چم چم چم
راحت کا سوہم آیا عشرت کا عالم پایا ڈالی بلبل نے ہر سو چمن میں پکار
عیش نشائیں خیر نشائیں رنج و الم سے ہنوں دل نگار۔ پیاری
پر پہونے پیاری دن یہ دکھایا۔ اوسکی بے بڑی شان
کہتی آئی غلیل آج بادِ مہاسول شاؤن پھول کھلاؤن
لاؤن میں راحت کے لیل و نہار

(تہمیری بہیروین)

مانو چیل مانو بارہ جوری نہ بھائے
ایسی ڈھٹائی کرت سوری لگری گرائی کچھو لاج نہ آئی
(استرہ)

کس

کس بدہ کوئی پنیان بہن کو جاؤ۔ چیلاروت مین توہاری دیا چکی ہاری ۷۹
ایسی ڈھائی کرت سوری لگری گرائی کچھو لاج نہ آئی
(استرہ)

بنتی ابراہیم سوری مانتناہین مین توہیری ہون تہاری سیان لاج کی لاری
ایسی ڈھائی کرت سوری لگری گرائی کچھو لاج نہ آئی
(ترانہ سنکرا)

توم تنا درتنا درنا در در در دریم تدم تدم تنا درنا
تنا تانا تارے تنا توم درنا در دانه تا در دانه دیم تانا توم درنا
رقم نمود بہجہ تو این ترانہ خلیل کہ زین بیانہ گوشت رسد فنا
(ترانہ بہاگ)

تنوم تنا تارے تیا درتنا دیم بل لوم بل لوم درنا درنا در دریم تدم درنا
در لانا در لانا تارے دانه او دانه دیم تانا تانا تا در دانه تنا توم تانا توم تانا تارے
گفتم بعشق تو صنما این ترانہ را حورخت شمار خلیل یگانہ را

(ترانہ رات کے پوریا)

توم تنوم تاوردانی تا دردانی اودانا تا توم اودا اودا درد در دیم اودانا تا توم
اودانا تا توم تا تارید اکتی لانا تا در تا توم تا درد اودانا اودانا دیم تا دردانی در توم
خلیل اندر فرقت بشنواے یار غم دل در ترانہ کرد اظہار

(ہٹھری دھن بہر دین)

جانی شام جانی توریے من کو بچار
چہا ندو کرو نہ ٹھٹھری دیکھی توری جو را جوری - مانو شام مرار

(اخترہ)

تم تو ابراہیم کچھ سوچت ناہین بیان گونہ موری مین بیان لاگون تیار
چہا ندو کرو نہ ٹھٹھری دیکھی توری جو را جوری - مانو شام مرار

(ہٹھری دھن بہر دین)

آلی سو تنیا نے موہ لینا - پیانہ بولے موسے یہ کا کینا - آلی

(اخترہ)

برہ کی ماری میں سیج پہ ترپون - مچری ہی پر کون سکھی ری منالا
سور ابراہیم من چینا چینا - آلی

(ٹھہری)

مانت ناہن موری آلی ری سانوریاہی تربت پرکت بیتے ری عمر یا موری

(شعر)

کیا گلہ ادس سے گلے سے جو خفا ہو جائے نام سے ہر کے سر گرم جفا ہو جائے

مانت ناہن موری آلی ری سانوریا موری

(شعر)

کیا علاج ادس کا جو بے بات سر ہو جائے چہیڑنے کی جسے عادت ہو وہ کیونکر جائے

جوراجوری پوری کوری ری گاگر یا موری

(شعر)

تو ہی اے باد صبا ادس کو منا کر لے آ مجھ پہ جو کچھ ہی گزرتی ہو منا کر لے آ

ابراہیم سے کہلاوے ری سیر یا موری

(بھمری)

شام سُنے نہ بنتی موری جاوت ہی مکہ مور کے - روتی ہوئی چور کے
 گروے لاگن کو بڑی چرن پہ بھی واری
 سگرے جتن کر ماری ابراہیم مین واری
 کہون ہون کر جور کے

(نہن بہروین)

سنوریا نے بخر بخر بھر کے نینا کی ماری کٹار

(شعر)

وہ کالی کالی ریلی بڑی بڑی آنکھیں بسی ہی رہتی ہیں آنکھوں میں ہر گھڑی آنکھیں
 نینا کی ماری کٹار

(شعر)

فراقِ یار مین ہر وقت اشکباری ہے فغانِ ہوا لہ ہیشیون ہوا ہزار سی
 مورے من مین نہیں ہے سہار

شعر

(شعر)

جو تم نے وعدہ کیا ہوا وہی بنانا ضرور بہلا نہ دینا نہ کرو دنیا مجھ کو دل سحرور

(شعر)

چوڑو موئی کہیں بنجھدار۔

خلیل باغ محبت سی سیری جانب سے یہ کہدے کوئی کہ گلشن کی سیر کب لے

دیکھو دل کے چمن کی بہار۔ (داورا ہیروین)

سو تیان نے چل کر کر کے رکھا بالم کو اپنے دوار

(شعر)

نہ وہ جوشِ محبت ہے نہ وہ پہلی سی ہن با تین

نہ وہ الفت نہ وہ چاہت نہ وہ دن ہن و راتین

(شعر)

کیسا سونے ڈارا بکار۔

صبا اونکی گلی میں روز ہوتا ہے گزر تیرا

کیا کچھ یاد مجھ کو بھی ہوا کچھ ذکر بھی میرا

موراتن میں ہے جینر تار۔

(شعر)

صبا اونسے یہ کہہ دینا جدائی نے رُلا یا ہے بہت دن ہو گئے آ جاؤ اب تو کیون تسیا ہے
ہوں کبتک میں سینہ فگار۔ (شعر)

صبا مان ای صبا یہ بات ہی ہوا اونسے کہنوں کی جو تم گل ہو تو میں بلبل جو تم شمشاد میں قمری
تم ہو بال میں چیری تہا۔ (شعر)

صبا ایک یہ بھی ہے پیغام کھنا اونسے یوں جا کر
خلیل اب آتشِ فرقت بدل دو نور سے آ کر
اب تو آ جاؤ مور سے دوار۔

ہٹھری بہر دین

پیاملن کو بن روم جوم چالی

من میں بست ہے سورا پہروا۔ اون بن کچھو نہ بہاوت آلی

ابراہیم برہ اگن نے من بسرا یو کیسے بیٹے گی اُمریا موری بالی

نہی

(ہٹمیری)

پٹت جپٹت گھیرت چیرت ٹوکت روکت ڈاگر
ہنس ہنس بولت گاریاں دیوت چینت چیل چاگر

(انتہ)

ساتھ کی سکھیاں سوہے تکت ہن نا جانوں کا کچھ من مین کہت ہن
آوت جاوت بولت چالت تورت پورت گاگر
ابراہیم سے جا کے کہو ری اتنی ارج ہے واہو سے موری
نٹ کہٹ پنگھٹ جنجٹ ڈالت کا بدہ جاؤن ساگر

(ہٹمیری بہروین)

آؤ بلم مین واری کشت ناہن رین کاری کاری
باٹ تکت ہون بڑہ کی ماری کشت ناہن رین کاری کاری

(انتہ)

من کو لبھا کے سیان اپنی بنا کے گروے لگا کے ستیان بیت بڑا کے
سندہ نہ یعنی شام فراری کشت ناہن رین کاری کاری -

(انترہ)

۸۶

شام کنہیا برج بسیا من کو کبھی با نکو سپیا
ابراہیم سے کہوں پتا ساری کشت ناہن رین کاری کاری
(نامک)

بادِ بہار آئی ہوا دل باغ باغ
بلبل پکار لائی ہوا دل باغ باغ
بادِ صبا کا جہو نکاح دم آیا دل کی کلی کو اسنے آکے کھلا یا
شکل مراد پائی ہوا دل باغ باغ
ابراہیم رب کی کر پاسا بختہ سویرے وا کی مھر یا اجالے اندھیرے
کیسی بہار چھائی ہوا دل باغ باغ
(نامک)

فضلِ باریک آئی ان ان ان ان ان ان ان -

(انترہ)

آؤری گئی ان گاؤری گئی ان
 خوشیاں سناؤ دل کو کھلاؤ
 رحمت باری آئی ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
 ابراہیم چاہب مورے دوارے
 آئے سبھی ری من کھلے سارے
 گل کی سواری آئی ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں
 (دادر ابیروین)

پہرہ وانے بچن کر کے بھولی پاتی کروں کا جتن
 (شعر)

لکھیں گے روز اک نامہ وعدہ کر گئے تھے تھے
 خبر اتک نہ لی افسوس مجھ کو بھول بیٹھے
 کہو سبجی کروں کا جتن
 (شعر)

کرون کیا کچھ نہیں بھاتا مجھے اوس کی محبت میں
زمانہ کیوں ہے سمجھاتا مجھے اوسکی محبت میں
دار بیٹی میں تن میں دہن

(شعر)

اوٹھاؤں صدئہ دوری کہا تک یہ تو فرماؤ
بہت ترسا چکے مجھکو جو آنا ہو تو آ جاؤ
پیا پورا کرو اب بچن

(شعر)

خلیل اوس کی محبت میں ہر مجھکو کام روئے سے
غرض رکھتی ہیں آنکھیں مری صبح و شام روئے سے
نہیں مجھتی یہ دل کی لگن

(ہٹری)

سور پہروا موہ لینا

پیارا پیارا کھڑا موئے دکھا کر
 تیکے جیون ٹیٹے نین تن من چینا
 بہر و اموہ لینا

(اخترہ)

ابراہیم آئین گروے لگائیں وا کے چرن ہم نینان بچھائیں
 والے مورا اپنے ہی رنگین من رنگ دینا
 بہر و اموہ لینا

(سہرا ہندی)

تنے پیارے راج ڈلارے سہرا مکھ سے باندھ رے
 پیاری توری آن رے

بنڑے ماتا توری جیل اور پتاہن توری خلیل
 نام ہے تیرا اسمعیل تیرا حامی رب جلیل

بڑھو توری شان رے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(بہمن)

ہر کی سدف لگی مورے من میں ہسرن کون ہمارا رے
آ جا رنکر کا سوہا واسے سگرن کا وہی سہارا رے
زگن سگرے سیوک ہن پر بہو کی کر پا آس لگائے
ابراہیم کہے نت کر جوڑے سب جگ کا سرن ہارا رے
(بہمن درباری و آسا)

سزنا سہی کا تو ہی ہے مولا تو ہی ہے میرا سرن ہار
سیری پکار تجھی لگ پر بہو سیرا ہیگا تو ہی کرتا ر
سیوا کرن کے کھان گن مجہ میں سگرے جگ کے پالہ ہار
ابراہیم کی عرج یہی ہے تو ہی ہے مولیٰ بخشنہار
دن میں موہے ستاوت درجن اس رین اندھیاری
ابراہیم کہت کر جوڑے پار لگا تو رہا باری

(بہمن)

جانزگن نے سگن رچائی ایسو کو رحیم جگ مائین
بن چاکری دیت ہے سب کو مولان کو ہے آئین
اوگن بہتیرے ہن پر ہو مہمین مین آ یو تو رہے پائین
ابراہیم کی لاج رکھو گے اوگن دیکھو کائین

(بہمن کا خیال)

توے ابنا سی اروپ نر بنجھن ہی گن جل پون چند گرہ لوک
چتر و س کشن پتی ہو۔

ابراہیم نت چت گہن سرحن مارا وہ جگ پر ہو ستا ماتر
ایک تہمین ہو

(سویا بہمن کا)

جوبن کے مرہ مین بہر ہو تر یا بسین مین لین ہیو ہے
بہول گیو ہے پر ہو کو جن نے جگ مین نزویہ دیو ہے

دیکھ

دیکھ گمان کرت دھن مایہ کنجن سے گریباے رہو ہے
کنون ساتھ کرے ابراہیم درہم ہے ایک سہائے کھرو ہے
(بہجن)

ہر درس کو من لاگ رہو انہم روپ سنو ہر پرہو کو فوسے
اللہ تعالیٰ کے دیدار پر دل لگا ہے بیشال حسن ہے جسکا بہت خوشناج کو کوئی
نجات سہو۔ ایک جھک تیج سے گرمی کو انجن روپ ہیو
دیکھ نہیں سکتا ذرا سی چک سے پہاڑ کو سرمہ کر دیا
کوٹ کوٹ کن بہا ن سہمین اگنت چند پر کاس رہو
بیشمار آفتابوں کی روشنی اور بے گنتی چاندنیں ادسیکی روشنی ہے
ابراہیم پورن پرہو کر پاگھٹ مائین روپ ہو
ابراہیم ادسی کی ہر چاہئے جب یہ بات نصیب ہو۔
(بہجن کانڑا)

تم ہی سنو رہے من منجن ہے پرمانند پندہ رنجمن ہے

کام کرو وہ مدہ موہ ابد ہیا بس بہجن ہے
نرگن روپ نہارن کارن مین ہارے دو کہجن ہے
ابراہیم کہت کر جوڑے تو ہی دوجن مدہ گنجین ہے
(بہجن خیال پوربی گندھاری - بہوپالی -)

پر بہو موہے بہر وسہ اک تہارو کر پرت موہے آپ ادوارو
کر پا آس لگی موہے سندن تم بن ابراہیم کٹو ہنین سارو
(بہجن خیال)

تم مورے پر بہو مین تہارا سیوک مولی کون کرت کر پارے
ابراہیم کہت کر جوڑے مدہ موہ کیٹیا تم ہے ایک کرتارارے
(بہجن خیال بہیرون)

سندر کاج ہر کا چنا پر بہو نے رچنا گرے
کینی رے

ابراہیم ہر کے سلا گا ہو ہنین موسی سریر گیان مدہ - سب دینے رے
بہجن

(بہجن)

مین سیوک ناچیز ہوں تو پر بہو سیرد کچھ پر بہو جے موہے چرن کی جبرو
ابراہیم وہ پل مین کرت پربت کورالی نرگن اکار ہو سکے ناہن کین سنانج سورو

(بہجن)

مین تو تورے پائین لگو موری تو ہی کو لاج کریم
بہترے ہن او گن مجہمین تیر و نام رحیم

(بہجن)

ہر کا نام جیا بست ہے ہرے مورے ہر دے مائین
من کی آنکھ جو کہول بچارون تو ہی دکھت پر بہو نرگن تائین
گرا پراد مورے نہ ٹوٹی تم بن کون پار لگائے
ابراہیم کی عرج ہی ہے تم سوا کہین سرنانا ہین

(بہجن)

جپ کر نمرن تجھے پکا رون تو ہی ہمارا کرتا رہے

۶ مین تیرا سیوک تو میرا پرہو تو ہی تو مولے ہمارا ہے
 نیتہ پری منہد ہمارن مور گردے ہوج بھری
 چوک شاکر پار لگا دے تو ہی کہو یا ہمارا ہے
 ہو سا گرین موہے ستاوت درجن مارک سکا دور پر اے
 عج کرے ابراہیم مالک موہے سرن تہا را ہے
 (بہجن کا خیال)

چندر بہان جگ انس بھارا ابراہیم نرگن آدہ مہا کرتارا
 (بہجن)

بنا پرہو کرتارا ہمارا کوئی نہیں ہے
 ہون نرگنی کچھ گن نہیں جہین تو ہی بالن ہارا — کوئی نہیں ہے
 ہمت اور چپتین مور بستہ چتون کھول بھارا — کوئی نہیں ہے
 عج کرے ابراہیم مالک تم بن سرن ہارا — کوئی نہیں ہے
 (بہجن خیال)

گیان در سنی دیکھت رہے ہر دین کرتا رہے آس جو اس - اور جو ہر سوا
 بنک نال گھاٹ جو گناہاری بچ اوتا رہے اور ہر سے لیکھا
 باندہ کہجری دہیان دہرو ابراہیم جگ ستارا ہے
 (بہجن خیال)

رچارچے یا گریو بر گھٹن جو بلا یورے انیکہ کاج کرت کرتا ابراہیم تن من سارا بنایو
 (بہجن)

ایک سچا زن زجن اپنا سی پرہو کو سنورو پراسمین اٹھ نہاؤ دھو تن پر پاسکر دہیان
 ایک سچے مالک بے عیب کی تعریف کرو بچلی رات کو ہٹا کر مود بٹھ کر اوسکا خیال کرو
 منی اندر گین بکر اکھوس بسین کونیاک کرو ابراہیم سادہ لگا کے پریشتر من جت دہرو
 دل اور ہوش کو جمع کر کے دوسر خیالات چھوڑ دو ابراہیم پوری توجہ سے اسٹرمل شانہ کی قدر تین دل لگاؤ
 (بہجن)

من لاگ رہو ست جت گھن سے
 چہن چہن چہن چہن چہن پرلی بہا و ن سے

نامی جلالت اوس موتی سم تج ابنا سی بیج ایک من سے
ابراہیم بڑی ہنیں جاوت پر ہوتا مین لہو جن سے
(بہجن)

دین دیال دیا کر جگ پے جل برساؤ پران پیارے۔
خلقت پر ہو رچی سب تنے تھین ہو سب پالہنا رے
عج کرے ابراہیم ایسر نیر ہاوے جگ جیون سارے
(بہجن)

نکر و نکر نکہت تر این پر ہو کین برن برن اوتا رو
آفتاب ہتاب چوٹے بڑے ستارے طح طح کے قدرت سے خدانے پیدا کئے
کین سبھی اور بہار چنا ابراہیم چو دس کھنڈ دہرتی سرگ پتارو
اوس نے رنگ رنگ مخلوقات بنائی ابراہیم اور چوہ طبع زمین اور آسمان اور تحت الثرائے
(خیال)

کلی مدنی سمر اج کہاوت پر ہو کے سجن سب جگ مائین رے
والی

واکی سلا گا کاری کہون ابراہیم جیب میں سرواناہین سے
(خیال)

پہلے نبی کاجوت رچا پرکین رچنا ساری واکی
سلا گا جانت سب سنار

پر بہو کی کرپا او نہیں پر سگری ابراہیم
او نہیں سے لاگے بیڑا پار

دل میں تپش عشق اپنے اوس بُت عیار کی ہے

ہر دم مجھ کو فکر اوسی دلدار کی ہے

عشق میں اوس کے کچھ نہ خبر اس دل لاچار کی ہے

آنکھوں میں بسی صورت اوسی دلدار کی ہے

مجھ کو ستاتی جدائی اوس جفا کار کی ہے

ابراہیم مجھے الفت اوس ستکار کی ہے

(خیال چایا)

۱۰ مومن پیا سبھی کا ہو جتن میکا ملے رے

دیا کہو ابراہیم سے چین گئی بن بلم مورے
(خیال جو پوری)

ابرے پیرت سا جہن کے کھن درشن کو درست ناہن بلما نرے
باوری میکو نہن چین پڑت ہے ابراہیم کہا جتن یتیم سے ملنا رے

قسم خدا کی سنو عزیز و پیا نے من کو میرے لیا ہے
کہ او کے کارن ہی دل پریشان نہ چین دل کو میرے رہا ہے
جلی ہن چالین نئی و مجھے عجب یہ اوسنے چلن کیا ہے
خلیل اوسنے ملا کے دلو کو یہ ہم پہ ایسا ستم کیا ہے
(خیال درباری)

ہے تو قدری خالق رازق پر بہو سیوک کونستارا نرگن کو
پالہنارا چنہن لگاوت پہل پہل مروا -

واکی کرپا اتا نہین را کہے پل میں بربت چا جن ہوئے ابراہیم
کر جو رکے تن منگی مورے داتا۔

(خیال مالکوس)

کیا کیا انگ اٹھی ہو دیکھ تیر سپر جوشن خنجر جگ پچ آن سگر نکا روپ سنگار
گزر گران تیر تلوار کے دیکھے سی کیا من لہراوے ابراہیم عرج کورت ہولاج رکھو پوری کرتار
(خیال کیدارا)

دیکھت چند کہی مکہ چند کو کا ہو سدا رت نین پراوت رے
بے آورش تہارت سجنے ابراہیم جو بنا من چہنت رے
(خیال ماسری)

تم سنگ یتیم جو بگاوت کین پست من مورا مور کہہ لیںو۔
اب کاوندیس برم رہے ابراہیم وہ کنتہ بہا موہے ایسی دینو
(خیال سورٹہ)

من اور جہا لیںو بالم اب کیسو بیوگ دیو یہ چندین ناہین جانی رے

۱۲ برہا بھتا تن اگن جرادے ابراہیم سرت لگامن پچھتانی رے
(خیال کیدارا چاندنی)

آج نہارت کہنن نینی چند کو مند مند سکاوت رے
اوپچی درک کٹ ہات لگائے ابراہیم موراجی کسکاوت رے
(خیال بہاگ)

تم رنگ بنیان ساگی ری بالم حشر سجان
سر سکی متواری کٹو نمائی ہم کا ہونہ نہ کہت جانے سار
سنمکہ چلاوت نین رے امین بھری مدہ سارو
وہ تو سندر گہر کھلاوت ابراہیم سکھ آند بھیری
روپ سروپ پہ من بلہار

(خیال بہیم پلاسی)

پتیم نہ آو پران تجت ہے آئے بروگ دینو کیسو بلسان
رین اندھیری سونی سیج دھیر نا دی دوس کو کو دون چیت تاہن من گیکائی
پہل

پل چین ہوت نیارے پریم ری وہ سندرہٹ کے رسیا بانی
 من مومن جہ چوت نامکینی ابراہیم مورا من جیتان رے
 (ہوری کافی)

کہا رنگ چمکت ہے بوروئے رنگ ساری
 ہر چکاری مکہ پر ماری چولی بجائی نیا ری
 مارگ جات رنگین بوری ایسوانو کہو کہلاری
 مت روکے چاندے بیکو نہیں اب دونگی گاری
 ابراہیم بر جو رے مو سے شام کرت ہے راری
 (ہوری دہارا ساری)

رنگ ہوری چھیری رسیلی سندر اب کیسے چوگے آج
 سنگھ دھارن سانوری بورون ابراہیم جیسے اندر چہر ت سنج
 (ہوری کافی)

مدہ ماتی رسیلی سنو ریا برا جوری پگو امین لونگی آج

۱۲ اورن لیر توئے جانے ند ونگی ابراہیم کھا سمجھاؤن راج

(خیال سدن ساڑگ)

قدرت پاری ترگن سنگھرت جگ کو سگر سدا مارا

اوچنی درک کہین چندر نکھرین رے

کہو بہان سہا وے چنا جل میں چندر کی چھائیں

ابراہیم روپ دکھی متوارے

خیال بیرون

کرم کی بانی سیس لکے رے سیوک کھا بچارے
ایک ستھان کے کنج برا جے کا ہو بہوت سہا رارے

نایک سندر کوئی دیہ دے رے

ابراہیم کوئی پھرے ست مارا رے

(خیال بست)

جگ راجہ سہا کنجن رے پر تھی راج دہراج

مری بجاوٹ سبھاؤ کرن سبھاؤ گچس ابراہیم پالاگن مورے راج ۱۵
(بھری)

سجے براجے من موچن مین چنب نہ کہت راس بھوسن مین
نین من پنج رارحیت کے من مارا مور امارن مین
ابراہیم سوچ کرت ہوں بسورجیا
دیا نہیں ہے سا جمن مین
(بھری بھوپالی)

سوچ کرو ننت مینن دیا پیر کے رسیا نین رے
منجھدار پریم ڈار گئے خاک بارت موپے سین رے
پیت لگا سریر مین کا ہو کارن رکھانہ موئے
تسان مین لاگ رہے ابراہیم اب کت موپے چین رے
(خیال ساگر)

ہم کے کنجن بلما نہیں آئے آٹھ پھر مارا ماس گنواے کنوار کانک

۱۶ دو گھڑی رین ہو رہے تائیں بہیرون گامن کو بندایو
 اگن پوس میں پھر دوس تک مالکوس ماہ پھاگن
 بہرون ادبھی من ہنڈول ستایو
 تم بن مورے سندرا جون چیت بیسا کہہ گئے چھلے
 پھرے شام لگ سریراگ سبایو
 دو پھر تچ پھرے تائیں جیٹھ اسادہ مین دیک گار ابراہیم مہم
 بن آدی رین ہو رگ سانوں بیا دون میگہ ملار مین گایو
 (ہٹھری سورٹھ)

آج کنجن مین سیان موہے اپنے گلے لپٹائے
 چین خوشی اینکہ آتھد مورے من مین چہائے
 دیا ہو رہے سیان گنوں کرت ہے
 رین ہی سکھد ورس بے ابراہیم دوس بہت پچائے
 (ہٹھری بہاگ)

۱۷ بلنا پریم تمہارے اور براجت ہمارے بردی ہتھین بست ہو
من لین سدبرائے

رین دنن مورے من کو تر یا یو منت بنے دکہہ دین
جیا لگا بھیتائے

روکت کا ہو چوڑو نہ موری ڈگریا ابراہیم کا ایسی برودہ رجات
(ہٹھری امین کی جھنجھوٹی)

عشق کا مارا گیا چین من برہ کی لاگ لگی مورے تن من
گلشن من بلبل گل من پریت مارک جگ بیچ یہ دکہے سبھی کس من من
ابراہیم سندت کلی کنول کی بیت
کسی بسی ہے شام برم من
(خیال گنور طارہ)

کیسی چا تر سندر نار مکہ پر م کو مدرکات چات
چال چلت ستواری ہر سن سے دامنیان دمکات جات

۱۸ نین بھراوت جات پیو دھر چپات جات
 اونچی درک کاسنیان کاسن ترپات جات
 پائل جھکات جات بہوہن کمان تان
 ابراہیم سرسمدہ ناری جو بنا نکھرت جات
 (خیال)

جیا پردھر لینو گہ چنیو مورامن سمیرو بلایوگ ادنیان رے
 ترس نکینو برمانہ چنیت دوس لکایو من چینن کو چوت گھٹ کھی
 نہ جال اسیس لگا دیو بیوگ کو من یوگی لیرن کا ہو پر چہہ نکینے
 ابراہیم ایسے ہرے سا جن کھا جلتے گہتیان رے
 (خیال)

بلان رے سرس بنو ہے اجر ج مورے رسیار کھرس بر چپتیا زے
 ناری سگری اوکب سرٹو دے دیو ہی سروپ کیا سکھیا ترے
 ابراہیم گمن سبھی نرکھت پران مل رسیا گنیان رے

کارے کارے بدرا دیکھو دہر دہرات موری چتیاں
 گاجت گہن گہا گہور سنت ناہن بتیاں
 ابراہیم بجری چک چک چمکات موری انکیاں
 (خیال اسادری)

بالم شاوے نہن مانے مائن آدمی رین اول سنس کرت بردی لگی رہے
 مان گمان بسرگئی سب آپ ہی چائے پن پودہرا نک لگت ابراہیم سرستہ
 (ہٹھری)

مرگ منی مت مان بھنی رہے رہبنت ہی آون مارے پر پیتیم بن کیے بنے رہے
 بید لٹا مکرنہ جبکری پاتن پھونزے رہے رہے
 ابراہیم سلال بن سفری جون ترچکی پک ہن سنے رہے
 (ہٹھری)

سینان نے موہے مار پچا ری رنگ دیناڑے
 عبیر چٹک سارے سارے رنگ دیناڑے

۲۰ ایو بلان نلا جن ہمارا سکیرے
ابراہیم ڈگرگون جو بن مارے رنگ دینان رے
(خیال بست)

آج بست منا ون چالین رنگ بگیا عین بھار کرین رے
کوئی گوشتے مارنو ہرسم جری پتیم سنگ بست چالین ابراہیم من موج ملین رے
(خیال بست)

آئی بہار بست لال پت ہر بارے سیت گلابی گل پوے رے
آج بست سکھی جن سارے ابراہیم کنج بھونکو بات چلیے رے
(خیال بھوپالی)

رتی رین پکی جتین کو بوہ بناے سجے ہی پیاری بھون کمان
نینان سر تیکھی جا بہیت بلانکی ہیا رے
درین بھون چٹون دس ویت ابراہیم اب کہہ کو جائے گئی برے
بھیر وپٹے سے چوت بھون جکا داو کیا رے
(ہٹری)

آپ

آپ پیاسنت بن آید من منوہر روپ دسا یو ۲۱
 کیسہ ہرن پیت سر چیرا جا من پیت سہا یو
 سوہن جوے گلہار برا بے ابراہیم تن من مورا سب ہر کالو
 (ٹھمری)

آج سچیلے پی کے درس کو بیٹھ جہو کن باٹ ہنو رے
 کسم بنتی سخن سچو ہے کیسہ پتر گلاب بہتو رے
 لاگے چٹکی چٹیلی من تن اب ہونہ بلان مورے سدھو رے
 ابراہیم رسیلی بہون من رسک سرو من کب آئے پدما رے
 (خیال تلک گلو)

چنک دیہ لتاوت لاجت پدم نہارت مکھرا نہین ویت
 بہید بہو سن کیرے
 کند کسم سے رون کھیرے ابراہیم روک کر یل چتون سے
 مورا من ہرے رے

(ہٹھری)

نولکھور کیو کر گہم لینو ۛ رسک بست بہارتا وے
 کسم لتا میں مرہ رس پوٹکو مدھو کر آن آن چٹا وے
 ابراہیم سبھی رس بہنے ویت سین سکین کوٹلا وے

(ہٹھری)

سیناں تورے گنوں سے نین برست نیرے
 بن آون سندر بالم جیا نہ پا وے دہیرے
 بلان تم ہرے کا منکارے پران لگن تم سنگ
 برہانت ہر لائے رہے من میں اوٹھت مور پیرے
 آون تورا کھد ریس ہے گون نت بہا
 ابراہیم نیک رہن ندن مورے بیرے
 (ہٹھری)

مسئد بہتہر تورے جاؤن سے نین سکھہ برست آون سے
 پرہا

برہم بدروا چھائے رہے ہے سندر روپ بہاؤن کے
 سنید رکھو آون گون عتہرا
 ابراہیم دہریت رت سا جہن سے
 (ٹھمری)

گھن بینی توری سوہت چالنیان کہا جتن ٹہنی ہو مالنیان
 ادلت بیس سرنگار کیو ہے موہے چل ڈارے بہاؤنیان
 ابراہیم رسک ہس اوٹھے چیتیان سے چہپالی کامیتان
 (خیال بند رانی)

ماتنی بل نکمجنین بیان سبت گند سمیر بھی منجل مت مدہورت گوخت
 پہونکی بہر بار جہرے رہے
 نیک رسال منور کے تل ذکر تیج سہادت ناہن ابراہیم گہریک
 چین نواس کرین رہے —
 (ٹھمری)

۲۲ ہنکھ کر سٹکار سیلی چتر سدن من تہاڑے چیلے
مرگدہ اگر سگند بہت دیھی درپن مکہ نہ کہت گریلے

ابراہیم سپہریان سجے
بتیم گیل غارت رنگیلے

(ہٹھری جہنجوٹی)

غرد سنیان من موہ کی داؤن رکے نہ جاؤنگی جہانڈاب توری چپاؤن رکے
جگت موے ردو موہے کار رکے پراپیت پرتھی من ایب پاؤن رکے
ابراہیم پرازن سمان توکر تم ہی سبت ہو سوری جیب لاگا تو راناؤن رکے

(ہٹھری)

بن بتیم نہین چین سیا من من نہین لاگت سکھی ہتا من
کہان پان نہین بہاوت سیکا رنگ راگ سنگار جیا من

ابراہیم بلبان کب ہو آئے

درس دکھا جات نڈیا من

ناگن

۲۵ ناگن سے پہننے اہتی سوہست چند بدن پہ تورے پیارے
 سیس پول سورج سود مکت لکنت زلفین کھمراے
 ابراہیم سو بخو ہیکار نگہار گلیمین
 چین پود ہر کے بلہارے
 (خیال سورداہی ملار)

نوبیلے سے بل سدیمین دہی اے لکھہ سس کو پرکاس سیٹھ
 رہے مٹی کو سندس دیو ہے
 ابراہیم اکیلے ڈرت ہون بہیم آپ ہی آئے مورے سر تلیوڑ
 (خیال)

انہم تباون سے من موج چہے چند ہرن سنگھ پہ
 چکودیدہ پیمپی ہے
 ابراہیم کیس اتہکارے دیکھہ سکھ اچت سندرنا
 کے سولیم لے ہے ۔

د خیال

کام کلا پر بن پیا مورے من موہن مت اند بہ ن سکل
چترتا مورت بن رے
یہے انکول مہاسکھ داکمہ کن سدن سہا دن پل نہیں چہورت
ابراہیم ہم روپ نہارت بن رے
(ہٹھری)

ہمے سہو سنیان کت رین گمائی کا ہو نکھون موہے تھری ہر دہائی
نہنن چکیہ ہوٹ بے گاجر این گہر چین کیول لاسے
بن گن ہار ہر دی پہ ترکہت
ابراہیم سوتینا نے نیکی دیہہ جانی
(ہٹھری)

نہن مدہاری چتون گجراری سنیان چہب بہا گئی مسکو تہاری سنیان
ابراہیم گر پیلی آگو کا ہو نچالت جات سکل چترائی ہارے سنیان
ہٹھری

(ہٹری گیم)

سن مورے کا ہون رس نین والے مکہ سے بچن بولو مدرہ بن والے
مورے من مومن اتنی نہ پیر بخربا ابراہیم جیا میں بے نینان سین والے
(خیال کمود)

پکے نکٹ آون پلکن سی سبب من ات چن چہت ہے
ہوت بیوگ برہ نرگم ابراہیم جاو نکوپک تاہن چہت ہے
(خیال ہنڈول)

اجوہنن مورے بلہان پھاگن ماس منوہر لاگے
کام کنیان جہر مات پیرے
سرس رسال منجرن چہاے دیکھت ہے
ابراہیم من مدن سریرے
(خیال)

دیہ تاہن چنپک جات موگراسون جوہی گلہارے

مند گند چودس پہلے گلاب کیتک اسیر ابراہیم ادبک بہارے
(خیال)

رتارے چنچل سجنے سیس جو مر بند رویت جسری کنگن
گند چنپ گلی گلہارے

پدم راگ راجت کرن پھول ہیکل بالی سریرین ابراہیم دیہ
لتا نورتن سہاوت کیرے

(خیال)

آئی رت برسات دہر دہرات جیاکاری گہٹا چمکات نیر
برہ نکات جات انکھیان رے

نس اندھیاری رات پے بیرن گہ چات ترسات موہے بکلات
جات ابراہیم مورے چیتیان رے

(خیال)

برہ ستاوت پتیم کو موہے رنگ سنگار سہاوت ناہن رے
ابراہیم

۲۹ ابراہیم لندن من بلان سنگ لاگو تن من مسک رہو سوری باہن رے
(ٹھمری بہار)

رسمین رسیا گن ہے رے آت بست ہا رنگ بارے
پر تریانے بس کر را کھی من من سوچ کرت سکھیا رے
ابراہیم کہا کچھ کیجئے جون ہووے پل بست سیرے
(ٹھمری بہار سوا)

رنگ بینے آج بست چلے رے کچھ تسوئین کسم کھلے رے
کوئل گونج بہور گنجت ہن پون مدر کمر ند پھلے رے
ابراہیم سخن سبھنے دووڈ ہل ہل پھول بہار ہی رے
(خیال سریراگ)

کیا نغسہ سرا گلون پہ لبسین چمن زارین
ابراہیم لال گن پیپا چھبہ زن بہارین
ٹھمری کہاچ

۳. کہا منتر کیو تو ری نین ے بلان بس کیون سبہ نین مین
 پورن سد ماہر و مکہ پنکچہ اوہر مرتا بسین مین
 ابراہیم من مین مان کر بھنے سن چا تر مسکت جین مین
 ہٹمری

آج چہی خوشیاں تہن مورے پت درس آندہ مورے
 سند روپ منور راجت لکھ لجت ہی سر تر لون رے
 ابراہیم کہو نہن جاوت تباور جنکم جگ ہر کہورے
 (ہٹمری ضلع جنجولی)

سینان بنا موراجیا اور جبت ہے کاسے کہون من کی بھنے
 ابراہیم وہ مورے مندر برا جین سگرے کہون بیٹی اپنی
 (ہٹمری ملتان)

سیان برہ لگا - من ماہورے
 کاسے کہون برہ گ برہ کا جیا ترے اون بن ہارورے
 ابراہیم

ابراہیم سنگ نہا لگا ہے اودن بن چت مین سکھن بن ساروے ۳۱
(ہٹھری پلو)

جیاراست جلا رے ایسی کا پہی موسے تکسیر
من ہی من مین ہوت نراسہ ٹپکت ہین نین سے نیر
ابراہیم کہا مین جانتی من لاگ ہے دیکھ بہیر
(ہٹھری جہنجوٹی)

پیان پروں تو رکے کر جو ر و ن موری مانو عرج سا نوزیا
بج رہے برجہ ہنین مانے مت میکو ستاؤ موہیا
ابراہیم نت مین تر مارے موری مانت ناہین موہیا
ہٹھری سازنگ

رات سکھی سیان آئے - پریم بچار مورے من مین چہاے
باری نتد یا یون موسے بولی دن رین پیاسنگ کروا وچہائی
ابراہیم ملین تو کر جو ر و ن مو پہ رکھین سدا سہائی

(ہٹمری)

جا آورے پیسا پیا کو لے آورے سادن کی آئی رے بہار
سیان مورا موسے روس رہا ہے منالا د مورے دوار
ابراہیم جو پیسا پیا کو لے آورے چیری ہی من ہزار

ہٹمری جہنجوٹی

دیکھ سکھی پیا کی بسرائی ہمے مل اون سنگ پیت لکائی
پیت لکا موری سدہ بسرائی کت مارو کت منت بڑھائی
ابراہیم وہ تو سنت موری ناہن مجھ برہن کو نیٹ ترپائی

(ہٹمری)

ان سیان کی نیٹ چرائی پیت کرت من مانی رے
آون کی نس آس بتائی پہر کیسی من من تہائی رے
قول کیا تھا پیت پیت بہاؤن اپنے بچن کی سدہ ناہنی رے
ابراہیم من اپنے پیا کے کارن سدہ بسرائی رے

خیال

(خیال سیکھ ملار)

کارے کارے بدراگاجت گنگور گھاؤ یکہ لہات جیارے
رے برکھا استبل رے ابراہیم مند سمیر سہات ہیارے
(ہٹری)

بلان رے موہے ناچھو موری بیان ہی بارے مت کرو رے
کا ہو دیکھ مو پی بول نہ مارے برج رہی مین بارے بارے
تمتو ہو گئے سگر رے نینن لاج کا ہو نہ آئے
ایسا بھیا ہٹ کا رسیا ابراہیم مانت ناہن ہاری
(خیال)

بلان کہان پیت لگارین گما آئے ہمارا تو من سا بن شگ لاگارے
رین دن ابراہیم موہے کچھ نا سہاؤے کہو کیسی اون بن آری نہ رارے
(ہٹری)

کیسی کروں جیا نت گبراؤے بن بالم موہے چین نہ آوے

۲۲ جیا ترپت ہے برہ کے کارن پاملن کی کاہو سناوے
سیجن سارو پیا بن ترسون ابراہیم سیکو کچھ ناسہاوے
(ٹھمری جہنجوٹی)

سمجھت ہوں پیا توری چترائی پیت لگاموری چین گمائی
جانت ہوں توے پٹ بدردی ابراہیم من چپیت مور ابراہٹائی
(ٹھمری جہنجوٹی)

برہ کی لاگ لگی ہے دل پر چاہے گئی مورے زردی نگہ پر
لاگ راجیا درشن مین ابراہیم ادن بن چین نہ نین مین
(ٹھمری)

ان ولیت جیا نہن ہرے مور ادن بن جیا را ترے
نس اندھیاری کاری ڈروہ لگے ابراہیم آنگن سینہا برے
(ہوری کانی)

دیکھ سکھی ہوری رت آئی سینان نے کیسی دہوم مچائی
لاہو

۳۵ کاہو کی نین عبیر با یو کاہو حینو نرنگ مین بیہائی

ایو نرنگ بنیان بہو ک بلان

ابراہیم موسے جبک جوری مچائی

(ٹھمری پروا)

پیت لگا تو سے ہی بد نام تجہ بن سیکو ہنن بسلام

ایسی تہا سہی ابراہیم تربت من ہے ہنن آرام

(ٹھمری کھاج)

من موسے ملاکن دیس دہارے ہول گئے نت سنیان مورے

ہر دے بچ سماپا را یاد کروں مین سانج سویرے

درشن بیکو دکھا مسیکو ابراہیم کت رم رہے سنیان ہارے

(ٹھمری سازنگ)

سنیان نے سیکا ترپا دیا بن درشن جیا را مانت ناہن

پیا کی صورت موری نین بسی ہے اولن بن کاہو موسی دیکھت ناہن

۳۶ لندن جیانج چین نہیں سکا ابراہیم جب لگ جیا مورا سر جبت نہاں
(ٹہری)

کاری گھٹا سے ڈر موہے لاگے بن سنیان جیارا دہر کے
بادر گر جے سینا بر سے آنگن بجری چکے رے
ابراہیم جبت دیکھو اوت مروا بولے کہین پیا کاسندیس سناوی رے
(ہوری کافی)

موری بیان موری موہن تو سے کیلون نہ ہوری
بگوا کہلین من لاج گنوائی شام نے موری کا ہو نانی
ایو بیو نی ڈھبٹ کنیا بیج گئی موری ساری
عبیر گلال اپٹ رہیو مکھ پر کیسر رنگ پیکاری
ابراہیم ڈگر چلت موہے رنگ من بوری شام کرت ہٹھوری
(ٹہری بیاگ)

بن سنیان موری بیج ہے سوئی کاسے کہون من من کی سجنی
ابراہیم

۳۷ ابراہیم مورے من میں پیابست ہے ترپاے رہی من میں برما کی دہونی
(ہٹھری ضلع)

سکھی یتیم آئے مسیر سے بیت گئے دن بہتر سے
لکھہ بھجوں میں سندیس پیا کو تندیا ناہن آئے سے
ابراہیم اون بن جیامانت ناہن درشن کونینان تر سے سے
(ہٹھری کانگڑا)

نیں دکھامن چین لیا سے سد جات رہی اب چین کھان سے
انت کٹھن ہے لگن برہ کی ابراہیم سمجھت ناہن موراجار سے
(ہٹھری بھوپالی)

کیسی البیلی جنچل چتر نار توری انکھیان پرک رہے
من بچ ذرا دھر پ را کہو ایسی بھی متواری نار
جو بنا باراکچو ارے ریلے ابراہیم ایسی نت سنگاری نار
(ہٹھری دیس)

۳۸ سکھی مین تو پیا ملن کو چلی رے سینان بید روی روں رہا رے
 کس بدہ سینان نو سے ملین گے تو بتا دے میکا دئی رے
 ابراہیم اونکو چاہ نہ موری جن سنگ دیا سو ہی سنت لگی ری
 (ہٹھری ہوپالی)

سینان سوتن پڑا رو رنگ مورے ہو ری کہلن کی تہے اونگ
 مین برہن ترے رنگ راجے ابراہیم رچ رہے پیا اورن سنگ
 (ہٹھری جنجوٹی)

سینان تری پت لگی نہن چوٹے نین پھائے منکر میکو نرا سے
 من چہن لیا جب سے بلہان ترپت ہون جیسی مین پیا سے
 ابراہیم اون موہے جیا سے بسرائی اون کارن مین رہی اودا سے
 (ہٹھری زلیف)

دیا مین تو برہا پت کیسے سو نری جیا لاگت ناہن مین کسی کون ری
 بسرا گے سینان میکا سکھی ری پیا ملن کو ترس رہی ری
 کلر

کاسے کہوں پیا آوت نا، مین ابراہیم اول بن گئی سدہ موری ۳۹
(ہوری کافی)

سنیان نے میکو ہوری کہلائی چونر رنگ مین بچہائی
اے ری سکھی ہوزی کہیلن مائی اورن سنگ لاگ موہے سبرائی
برج رہے موری کا ہو نہ مائی ابراہیم موسے جوری مچپائی
ہٹری کا لنگڑا

مورے پیارے سے نینان لاگنیان دل مین مین سماگنیان
کاری کاری زلفین گوریے مکہ پر ابراہیم من مین برہ لگاگنیان
(ہٹری کافی)

کیسی بنسی بجائی۔۔۔ سنیان موری سدہ نار کھائی
بہول گئے تم پیارے سنیان کیون جیا سے سبرائی
کا ہو سندیس میکو نہ بھیجا برہ کے مارے پنٹ ترپائی
موہ لیا من بشکر ہو لی دکیہ لہی پر چپترائی

۲۰ ابراہیم بھوکھت تھے پیا ایسے ہونگے جتنے اوت میں چین نہ پائی

(خیال سہیم پڑھی)

ساجن تم تو ہو بیدردی سب سکھیں کہیں ایسے سنگ پیت لگائی
ابراہیم کیسی کروں جیا اون سنگ اور جہاں کج کارن موہے نیند نہ آئی
(ٹھہری)

ایسے کان پیت لگائی رے بالم تم بن جیا چین نہ پاوے رے بالم
ابراہیم سگری بہت موری جائی کہو کب سے سن موری سبرائی رے بالم
(ٹھہری)
تبتڈے کارن دل نین لگدا مینو سنیان

عشق تساڈی چھڑ دیا کنوی ملیدہ ہی تان
کامندی مینون ابراہیم سے خبر لہ ہون
جھڑی مینون لبھون پیاری اوسیدون جاؤ نسان
(ٹھہری)

سکھیں سنیان بیکارن بیکارن بیکل میڈی حال جھنڈی کارن کو گد پیرد وینوناہین دہیان
اوسدی

اوسدی نال بتیان بچون کہی گوسنیان ابراہیم اوساندہ ہی رہا یمنو جی بہارا مان ۱۱
(خیال بردا)

سن ری موری سکھی ری پیا آدن کی جو تو سنادی بار بار چیل دیوت گائے
ساجن بیدردی گائے کو آوت ابراہیم آدن بن جیا گہراے
(سویا)

دیون کی پر یان مڑجہاے رہن سبہ روپ نھارے
چند چیمے مکھ چند ہارت کنجن برن کے سذر تا رسے
سوچ من گمن ہی سب سوتن پی کے کر پاہرے لکھ بہا رسے
آج عبادت بن ابراہیم توہن گمان بہرودہ پیارے
(سویا)

درگ سے مرگ سانو کھن مکھ سے سکھو یہ جیت رہی ہے
کام کی بان کٹا چہہ مینی ہے بہیت ہے من من موہ رہی ہے
امرت من ہی بن تار سیا کو ہا رس ساند رہے ہے

۴۲ یتیم کو ابراہیم سبدرپیت لگا رہا ہے

(سویا)

یتیم سے لپٹائے رہی ہے من کنجن بیل رسال رسیلی
کو کل سارس کوکت ہین جہان آندینج بنات چہیلی
دہیر سو سمیر ہی ات سیٹل سرت پر سموم دور ہریلے
پیارے سنگار منات ابراہیم سوتہیان سُن نین بہریلی
(ٹھمری)

سہیلی مین نابو جوگی پیا کو جت چاہت پیرت ریتا کو
آت پیرت درسات موہے تن لکھا کردن ٹھگیا کو
ابراہیم سکیا سکینا لے چوب دیکھ چنیا کو
(خیال)

ساری سہیلی یتیم کے سنگ کیلت ہین تیج ہتار
ابراہیم لکھا کردن اند بست بالم کے سہادت ہنین سنار
خیال

(خیال)

بن مین بولت مُردا مین سمجھون من موہن بانسری بجاوے رے
 جوگ سہون بن با لم ایسو ابراہیم من بیراگی دہیر نپاوے رے
 (دہمیری)

موری چہونہ کلائی بنگری مور کہ گئی جاو جاو ستیان جہان رین گئی
 ساری رین نینن بیتی بہور بہو موہے آن جگائی
 پر کیا کے سد نہ مارے ابراہیم موہے کرت ڈوٹائی
 (خیال)

آئی رت برسات دامن و مکت گاری گٹھا ڈراونی ویسی ہے کاری رین اندھارا
 سکھیں بلبان پر چپانکشت سورا جیا جرائے ایری آن چاہت مین ہوا یہ حال دل غمزہ ہارا
 آئے نہ پران پیارے نہ پاتی جھپائی ابراہیم کردن کا جتن رت برکھا آئی
 (خیال)

سنگہ جکت مین سور کہاوے گرجت پرت بن مین ڈگرا دت متوارے

۴۴ کاہو کی وہ ہیبت نہ مانے سارے رچنا ترور سچے ابراہیم زنگن سپر کر کے تیر کار جا رہے

(خیال)

گر جے بدرا سکن گھٹا بہاری دامن دمک دمک ڈرائے
جل میں بولت داورا ابراہیم بن یتیم برکھارت نہہائے

(سویا)

کنچن سے نوا گننیں نوجو بن آئے سرنگ بسو ہے
کومل بچہ منوہرین نورنگ زنگ کھا اُکسو ہے
ہو نہ کمان منوہو کے منو نے نہیں تیجہن بان جسو ہے
گورے نہی دہلی ابراہیم بہال سہاگ بہا بریسو ہے

(سویا)

جو بن سدر روپ انو پ بہا گن گیا نکلی راس بنی ہے
سیل پری گھاہن اُجاگر یتیم پورن پریم گنتی ہے
جھاگ کے چند سہاگ کے پورن ہو میکو ہو کن تو ہی نہی ہے

آٹھونھی انگولی ابراہیم ایک ہی نارناہین گئی ہے۔

(سویا)

ماہو ماس سہاونین بن بن بیگن سکھہ پھول رہی ہیں
 جون بنیات گور سمجھنگین کا کہنی نکہد ان دیتی ہیں
 مانواسوک لتا نو پلو کو مل مات سے مات کہے ہیں
 گرکیم روکھہ بیہا نکین ابراہیم روپ بسنت بھی ہیں
 (ٹھری تلنگ)

نندیا برن ہو رہی ہے کاہو پیتم کی کرن پر گئی ہے
 ابراہیم آون پیو کی جو دتی سنگین دل پر سانوں کیلٹی ہے

(سویا)

انبر ہرن رنگو سرا بنر بیچ سردجہ بکاس ہو ہے
 کرن پر پھرے چھکے نچل دوا لیباس کیو ہے
 پین پودہر پربت سے من مکتا مارند لیسو ہو ہے

۲۶ کنجن کی مت وزن بیئے ابراہیم ادبیت روپ لکھو رے

(سویا)

کا جرین نسا رکھا اب سارت ہمو ہیرے رے
اور اچیت کرے درک پاتن باتن سے مرجہاے پری رے
گہومت ہن کر لومت ہن گجراج بدہومن براجت رے
یتیم کی من ہرک دہری ابراہیم سین بہائے چلی رے

(سویا)

سندر کنجن ہرن بنی یہ چند بکھی مرگ لوچن را بے
بہائے منور کیسرت چرک مسک کے بند کلکسی جہا بے
مین سناوت امرت کیسم جا ہی سے سدہ منو بہو کا بے
آج ابراہیم راج سنگھاسن پاس پرے کہرے ایک سا بے

مین سین ملا ت پیارے جتو نکی ابلاس لبان رے
بالم

۲۷ پریم سے پان بنائے چلاوت چتر سنگار سنگا برت نیارے
 ماور بہاؤ کرت چترائی تو وہ ابدہ کچھونہ بچارے
 ابراہیم چتر ناگر کو مودہ سرد من منت ملارے
 خیال سگری سوا

لبان رے درشن سیکو آن دکھا دے جیسی تیری چند صورت ویسی بتیان
 دہیر نہین اب جیا کو مورے ابراہیم کا بدہ پتیم گروے لگائے
 (ہٹھری)

نن کیٹلی سین چلاوت رے چا تر ناگر من موہت رے
 جات جیارے بس نہین چاہے ہوت کہا مورے کو کت رے
 ابراہیم نرودئی پتیم مورے دیست جو بنا گر بادت رے
 (سویا کامود)

سیل میر پوار چلے جہان ٹاٹے او سیرے لاگت پیارے
 سیج سچے چٹکیلی گلاب کی پانکھری تو رجائی ہے ساری

۲۸ چندن چیر سچے مرگ نیت گہور کپور لگاوت بھاری
کبتک ارک پئے ابراہیم ایلیج چاب رہی متواری
(سویا)

باٹ ہنارت ہے پد کیدن ہم کہناوت مار نیارے
سیتل پاٹ کے فرش بچاوت انتر سے چہر کاوت نیارے
گرگیم کے سکھ ہو گنگو ہریارے بنی گیا گلکارے
سیوت کنجین ابراہیم آج پدمارے ہی پران پیاری
(لاؤنی)

عشق میں تیرے چین نہیں ہے مجھ کو ذرا
تجہ بن ہوں بیتاب میرے دل کی کر لے غور ذرا
کس طور کہوں سنتا نہیں حال میرے دیکھ لے الم کا
کچھ قدر تجھے ہو میری لگ جائے کہیں دل جو ذرا
بیقرار تیرے ہجر میں ہوں دھیان نہیں اور مجھے

انکھونی

آنکھوں کی نیند گئی ابراہیم دل کو نہیں میرے چین ذرا
(خیال بالکوس)

کہا کروں آلی گنجت دیکھے سا جہن کی ان کنجین مدہ گنجن تہا درے
بنکینین اور گجرا باری ابراہیم دیکھت ہی موہے برتا بار درے

آورے بدراجل برسا رے رچنا کو لاگے اب آسا رے
جل برکھا سے برکت سب ہے بھری چاک گھن گرج سا رے

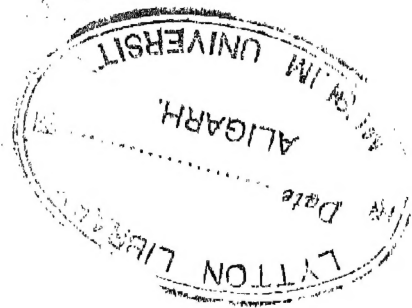
ابراہیم کر پار ب کی سون

جل تہل ہرے سورن سا رے

عطیہ
دام باجو سکسینہ

دیکھو چھتروا رسیا مورے نین سما یا ہے رے
مکہ چندر گلے بچ گجرا ایسور وپ سجا یا ہے رے
ابراہیم کرب چنت من من ترکھت جو بنا بارا ہی رے

دیکھو شش برنی پی ہون کو سدا
کیردوت ناسکا اوہرنب دہاری وارون سمزت ناگزنگ کچواری
کی ہرکٹ کدی سی جنگہ بنی پاری ابراہیم دیکھے بن رہن کیون ہا پری



Ram Babu Saksena Collection

141

1915/14

(7)

DUE DATE

141/14

Rm. Bahu Sakshin Collection

121 1915 121

(2)

121 121

Date	No.	Date	No.